www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

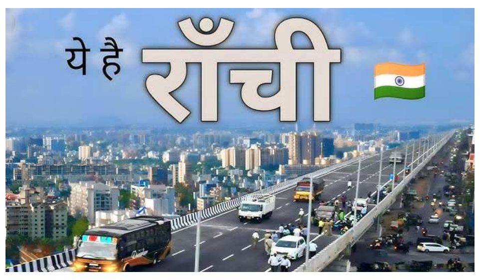

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:34 04.02.2025 TUESDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۳۴ منگل/۴/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۵/شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

مرکزی حکومت جھارکھنڈ کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے: ہیمنت

دمکا 3 فروری (یواین آئی) جھارکھنڈ کے وزیراعلی ہیمنت سورین نے مرکزی بجٹ پر ریاست کے ساتھ غیر منصفانہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کو تمام ریاستوں کے ساتھ یکساں طور پر غور کرنا چاہئے۔ جھارکھنڈ کی ذیلی راجدھانی دمکا کے تاریخی گاندھی میدان میں اتوار کی رات دیر گئے جھارکھنڈ ڈے کے موقع پر منعقدہ ایک بہت مرکزی حکومت کو تمام ریاستوں کے ساتھ یکساں خیال رکھنا چاہئے لیکن مرکز نے سب سے پسماندہ ریاستوں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہئے تھی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ میں پورے سے حاصل ہونے والی آمدنی سے مرکزی حکومت کا خزانہ بھرتا ہے۔ لیکن یہ بدقسمتی ہے کہ زمرے میں رکھنے کا بیڑا اٹھایا ہے جس کی وجہ سے جھارکھنڈ کے قبائلی لوگ اپنے پاؤں پر حکومت کا نیا بجٹ پسماندہ ریاست جھارکھنڈ کے لیے فائدے کے بجائے نقصان کا باعث میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ یہاں تک کہ منریگا جیسی اسکیموں کے ساتھ اناج میں بھی کٹوتی مضبوط بنانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے اور ریاست کی عام خواتین کے مسائل کو حل کرنے

بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سورین نے کہا کہ مرکزی بجٹ میں زیادہ ریونیو دینے والے پسماندہ ریاست جھارکھنڈ کے ساتھ ناانصافی کی ہے۔ جبکہ ملک میں کوئلہ اور دیگر معدنی وسائل سب سے زیادہ ہیں۔ یہاں کے معدنی وسائل جاگیردارانہ سوچ رکھنے والی مرکزی حکومت نے جھارکھنڈ کو پسماندہ ریاست کے کھڑے نہیں ہو سکے۔ ہمیں اس کے لیے لڑنا ہوگا۔ اس سے صاف ہے کہ مرکزی بننے والا ہے۔ مسٹر سورین نے کہا کہ مہنگائی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ جی ایس ٹی کی گئی ہے۔ اس کے باوجود جھارکھنڈ حکومت اپنے وسائل سے ریاست کی معیشت کو میں مصروف ہے۔

آر جے ڈی نے کانگریس لیڈر شکیل احمد خان کے بیٹے کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

پٹنہ، 03 فروری (یواین آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان کے بیٹے کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے قومی صدر لالو پرساد یادو، سابق وزیراعلیٰ محترمہ رابڑی دیوی، قائد حزب اختلاف تیجسوی پرساد یادو، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر میسا بھارتی، سابق وزیر تیج پرتاپ یادو، ریاستی صدر جگدانند سنگھ، قومی نائب صدر ادے نارائن چودھری، قومی پرنسپل جنرل (ر) سکریٹری عبدالباری صدیقی، سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر کانتی سنگھ، جئے پرکاش نارائن یادو، قومی چیف ترجمان پروفیسر۔ منوج کمار جھا، راجیہ سبھا کے رکن اسمبلی سنجے یادو، قومی جنرل سکریٹری بھولا یادو، سید فیصل علی، بینو یادو، قومی خزانچی سنیل کمار سنگھ، ریاستی نائب صدر اشوک کمار سنگھ، ڈاکٹر تنویر حسن، سابق وزیر ڈاکٹر شمیم احمد، محمد یوسف، راجیہ سبھا کے رکن قومی اسمبلی، اسرائیل منصوری، شاہنواز عالم، سریش پاسوان، شیو چندر رام، ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری رنوجے ساہو، ریاستی چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو، ریاستی خزانچی محمد۔ کامران، قانون ساز کونسلر کاری محمد۔ شعیب، ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے ڈاکٹر شکیل احمد خان کے اکلوتے بیٹے ایان احمد خان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

مہاکمبھ میں بدانتظامی کا الزام لگاتے ہوئے اپوزیشن نے راجیہ سبھا سے واک آؤٹ کیا

نئی دہلی، 3 فروری (یواین آئی) کانگریس، ترنمول کانگریس، سماج وادی پارٹی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پیر کو راجیہ سبھا میں پریاگ راج میں مہاکمبھ کے دوران بدانتظامی کا الزام لگاتے ہوئے ایوان کی کارروائی سے واک آؤٹ کر گئے صبح جیسے ہی چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی شروع کی، تو کانگریس کے پرمود تیواری بولنے کے لیے کھڑے ہو گئے چیئرمین نے انہیں بولنے کی اجازت نہیں دی اور قانون سازی کا کام شروع کر دیا۔ کارروائی کے دوران مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کانگریس کے پرمود تیواری، دگ وجے سنگھ اور رنجیت رنجن، ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش، سماج وادی پارٹی کے جاوید خان اور رام جی لال سمن اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جان برٹاس نے پریاگ راج میں مہاکمبھ میں بدنظمی کا ذکر کرتے ہوئے رول 267 کے تحت نوٹس دیئے ہیں، جنہیں التزامات کے مطابق نہ ہونے کے وجہ سے مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ دریں اثناء چیئرمین نے اراکین سے کہا کہ وہ ان کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے کے تحت اپنے بیانات دیں۔ اپوزیشن ارکان ایوان میں اونچی آواز میں بولتے رہے۔ اس کے بعد کانگریس اور اپوزیشن ارکان ایوان کی کارروائی سے واک آؤٹ کر گئے۔ قبل ازیں مسٹر دھنکھڑ نے راشٹریہ جنتا دل کے پریم چند گپتا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے نریش بنسل کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ چیئرمین نے ایوان کو سابق ممبر پلولاس راج شیکھرم کے انتقال کی اطلاع دی اور اراکین نے خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کانگریس کے رندیپ سرجے والا اور دیگر اراکین نے بھی ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے بارے میں قاعدہ 267 کے تحت نوٹس دیا تھا، جسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

آر جی کار میڈیکل کالج کی متاثرہ کے والدین کلکتہ ہائی کورٹ میں دوبارہ عرضی دائر کرنے کی تیاری میں

کلکتہ 3 فروری (یواین آئی) آر جی کار میڈیکل کالج واسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل معاملے میں واحد ملزم کو عمر قید کی سزا سے عدم مطمئن متاثرہ کے والدین کیس میں متاثرہ کا خاندان دوبارہ مقدمہ چلانے کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔ آر جی کار میڈیکل کالج واسپتال کے مقتول ڈاکٹر کے والدین اتوار کو وکیل تریت اوجھا سے ملنے مالدہ گئے تھے۔ انگلش بازار میں وکیل کے گھر پر کافی دیر تک ان سے بات کی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ آر جی کار کیس میں جلد ہی ہائی کورٹ میں دوبارہ ٹرائل کے لیے درخواست دینے جا رہے ہیں۔ متاثرہ کے خاندان کا دعویٰ ہے کہ قصوروار شہری سنجے رائے کو سامنے رکھ کر اصل مجرموں کو چھپایا جا رہا ہے۔ تحقیقات میں کئی خامیاں ہیں۔ متاثرہ کی والدہ نے کہا کہ انہیں تفتیشی عمل پر اعتماد نہیں ہے۔ انہیں پہلے دن سے تفتیشی عمل کے بارے میں اندھیرے میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اصل مجرموں کو اس لیے چھپایا جا رہا ہے کہ وہ با اثر ہیں۔ ثبوت سامنے نہیں لائے جا رہے۔ متاثرہ کی والدہ نے کہا کہ ہم اندر داخل نہیں ہو سکے تھے حالانکہ ہمیں واقعے کے دن پولیس نے روک لیا تھا۔ لیکن سیمینار ہال میں بہت سے پولیس افسران جمع تھے۔ یہ بھی غیر قانونی ہے۔ پوسٹ مارٹم میں ہم نے پایا کہ لڑکی کے گلے پر نشانات تھے، انگلیوں کے نشانات تھے۔ لیکن سی بی آئی سے لے کر کسی پولیس افسر تک کسی نے انگلیوں کے نشانات نہیں لیے۔ میری بیٹی کے چہرے اور گردن پر کاٹنے کے نشانات تھے۔ وہاں سے کوئی ثبوت لینے کی کوشش نہیں کی گئی۔ پولیس نے آ کر تفتیش کی، لیکن ہم وہ رپورٹ نہیں دیکھ سکے۔ اگلے دن صحت کے سکریٹری سندیپ گھوش اور چیسٹ میڈیسن ڈپارٹمنٹ نے دستخط کر کے اس جگہ کو منہدم کر دیا۔ سنجے رائے مجرم ہیں، لیکن اس کے علاوہ کئی اور مجرم ہیں۔

डा० एन.आबेदीन
फिजिशियन एवं शिशु रोग विशेषज्ञ
Mob:-9334261429
On Call राँची

مودی حکومت امیروں کو امیر تر بنا رہی ہے: کھڑگے

نئی دہلی،3فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے آج مودی حکومت کے نعرے ”سب کا ساتھ سب کا وکاس“ کو کھوکھلا قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ امیر کو امیر اور غریب کو غریب تر بنا رہی ہے ایوان میں صدر کے خطبے پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت ’سب کا ساتھ سب کا وکاس‘ کی بات کرتی ہے لیکن غریبوں کی ترقی نہیں ہو رہی ہے۔ صرف امیر ترقی کر رہے ہیں۔ کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کی قیمتیں نہیں مل رہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں 40-50 لاکھ آسامیاں ہیں۔ بھرتیاں نہیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب کی ترقی کے لیے سرکاری ملازمتوں میں بھرتی ضروری ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مودی حکومت غریبوں کو بااختیار نہیں بنانا چاہتی اس لئے سرکاری عہدوں پر بھرتی نہیں کرتی ہے۔ یہ حکومت زراعت کو معیشت کا نمبر ایک انجن کہتی ہے لیکن کسانوں کو بجٹ میں خاطر خواہ رقم نہیں دی جا رہی ہے۔ کسان خوراک فراہم کرنے والا ہے اور وہ ملک کے لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ حکومت کو کی ضروریات پوری کنی چاہئے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر مسلسل گر رہی ہے جبکہ حکومت کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ملک میں مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے اور حکومت اس پر قابو نہیں کر پا رہی۔ معیشت زوال کا شکار ہے۔ حکومت کی پالیسیاں ناکام ہو رہی ہیں۔ حکومت کو معیشت کو تیز رفتار دینی چاہیے تاکہ ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔ حکومت کو اس کے لیے فوری ایکشن لینا چاہیے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت سابق وزرائے اعظم کی توہین کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے ملک کی ترقی میں بے مثال تعاون کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ حکومت کووڈ کے دور میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ کسانوں اور مزدوروں کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں ایک لاکھ سے زیادہ کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ اس کے ذمہ داروں کا تعین کیا جانا چاہئے۔ حکومت صرف اعلانات کر رہی ہے زمین پر کچھ نہیں ہو رہا ہے۔ کسانوں کو ان کی پیداوار کی قیمتیں نہیں مل رہی ہیں۔ بیج، آلات اور دیگر ساز و سامان دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورکروں کی حالت مسلسل خراب ہو رہی ہے۔ ایم ایس ایم ای سیکٹر میں چار ماہ میں 12 ہزار صنعتیں بند ہو چکی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ان کی ضروریات بھی پوری نہیں کر رہی ہے۔ صنعتی علاقے بڑے صنعتی گھرانوں کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔ چھوٹی صنعتوں کو بچانے کا صحیح طریقہ پنڈت نہرو کا طریقہ ہے۔ چھوٹی صنعتوں کو بچانے کا طریقہ حکومتی کنٹرول سے باہر ہے۔ حکومت پبلک سیکٹر کو تباہ کر رہی ہے۔ اس کا عام عوام پر برا اثر پڑے گا۔ چھوٹے کاروبار کو بند کرنا پڑے گا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ ملک میں پرتشدد واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پرتشدد واقعات میں منی پور سب سے آگے ہے۔ وزیر اعظم کو منی پور جانا چاہیے۔ منی پور میں حکومت ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی ایس ٹی طبقہ کے خلاف جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ سزائیں کم ہو رہی ہیں۔ اجودھیا میں عصمت دری کا واقعہ پیش آیا۔ پورا ملک شرمندہ ہے۔ لیکن حکومت خاموش ہے۔ دلت شادی کا بارات نہیں نکال پاتے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی 03 فروری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے پر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 08.2 فیصد بڑھ کر 04.74 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 23.1 فیصد اضافے کے ساتھ 60.76 ڈالر فی بیرل پر رہی۔

ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر..............پیٹرول..............ڈیزل (روپے فی لیٹر)

دہلی 62.87.72.94

ممبئی 15.92.21.104

چنئی..........75.100..............34.92

کولکتہ..............94.103..............76.90

4 فروری کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 3 فروری (یواین آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 4 فروری کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں۔

1620۔ہنگری کے شہزادہ بیتھلین اور روم کے شہنشاہ فرڈیناںڈ کے درمیان امن معاہدہ پر دستخط ہوئے۔

1628۔مغل حکمراں شاہجہاں آگرہ میں تخت نشیں ہوئے۔

1677۔جرمن موسیقار جوہان لڈوک باخ کا جنم ہوا۔

1783۔اٹلی کے کیلبریا میں آئے تباہ کن زلزلے میں 50،000 افراد ہلاک ہوئے

1789۔جارج واشنگٹن امریکہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔

1794۔فرانس نے غلام روایت کا خاتمہ کیا۔

1797۔ایکواڈور کی راجدھانی کیوٹو میں آئے شدید زلزلہ میں 41 ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔

1847۔میری لینڈ میں امریکہ کی پہلی ٹیلی گراف کمپنی قائم ہوئی۔

1881۔لوک مانیہ تلک کے روزنامہ اخبار ’کیسری‘ کے پہلے شمارہ کی اشاعت ہوئی۔

1895۔امریکہ کے شکاگو میں پہلے رولنگ لفٹ پل کا افتتاح ہوا۔

1904۔آرتھر بندرگاہ پر جاپان کے قبضے کے بعد روس اور جاپان کے درمیان جنگ شروع۔

1920۔لندن سے جنوبی افریقہ کے درمیان پہلی فضائی سروس شروع ہوئی۔

1932۔نیویارک کے لیک پلیسڈ میں تیسرے سرمائی اولمپکس کھیلوں کا آغاز ہوا۔

1945۔دوسری عالمی جنگ کے بعد سوویت رہنما جوسف اسٹالن برطانوی لیڈر ونسٹن چرچل اور فرنکلن روز ویلٹ کے درمیان تاریخی یالٹا میں میٹنگ شروع ہوئی۔

1948۔سری لنکا کو برطانوی حکومت سے آزادی ملی۔

1965۔امریکہ نے نیواڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1969۔یاسر عرفات نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی ذمہ داری سنبھالی۔

1973۔ہندستان کا سب سے بڑا تجارتی جہاز 88000 ڈی ڈبلیو ٹی سپر ٹیک ’جواہر لال نہرو‘ کا آغاز۔

1974۔ہندوستانی سائنس داں ستیندر ناتھ بوس کا انتقال ہوا۔

1976۔گوئٹے مالا اور ہونڈوراس میں بھیانک زلزلے میں 23 ہزار افراد ہلاک اور 15 لاکھ بے گھر، ریختر پیمانے پر اس کی شدت 7ء5 ناپی گئی تھی۔

1978۔جولیس جے وردھنے کے ذریعے سری لنکا کے پہلے صدر کے طور پر حلف برداری۔

1990۔کیرل کا ضلع ارناکلم ملک کا خواندہ ضلع بنا۔

1992۔فوجی کمانڈر ریوگو شاویز نے وینزوئیلا کے صدر آندریس پیریز کا تختہ پلٹنے کی ناکام کوشش کی۔

1994۔امریکہ نے ویت نام کے خلاف لگائی گئی تجارتی پابندی ہٹائی۔

1996۔جنوب مغربی نیپال کے لمبنی میں اس درخت کا پتہ چلا جہاں بھگوان بدھ کی پیدائش ہوئی تھی۔

1998۔افغانستان میں آئے شدید زلزلہ میں 4000 سے زائد افراد کی موت۔

2002۔بالی وڈ کے مشہور فلم اداکار اور ہدایت کار بھگوان دادا کا انتقال۔

2004۔مارک زکربرگ نے سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک لانچ کی۔

2004۔پاکستان کے ممتاز سائنسداں عبدالقادر خان نے ایران لیبیا اور شمالی کوریا کو نیوکلیائی آلات اور ہتھیاروں سے متعلق راز بتانے کا اعتراف کیا۔

2006۔بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی نے ایران کے ایٹمی ہتھیار بنائے جانے کے معاملے کو سلامتی کونسل میں بھیجا۔

2007۔سابق امریکی نائب صدر الگور کو اقوام متحدہ کے ماحولیاتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

2008۔پاکستان میں دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر فدائین حملہ کیا۔

کسان ندھی سے کسانوں کو ضروری مدد مل رہی ہے: حکومت

نئی دہلی،3فروری (یواین آئی) حکومت نے کہا ہے کہ وہ کسانوں کے مفاد کے لیے پرعزم ہے اور کسان ندھی کے ذریعے کسانوں کی خصوصی مدد کی جا رہی ہے۔ پیر کو لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں وزیر مملکت برائے زراعت پنکج چودھری نے کہا کہ 2014 سے اب تک حکومت نے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کسان ندھی کے ذریعے کسانوں کو 46.3 لاکھ کروڑ روپے دیے گئے۔ اسی طرح آرگینک فارمنگ کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں اور کسانوں کی بھرپور مدد کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ ہندوستانی معیشت میں زراعت کا اہم حصہ ہے اور حکومت اس کے لیے اسکیمیں فراہم کرا رہی ہے۔ کیندریہ ودیالیہ کے قیام سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزیر مملکت برائے تعلیم جینت چودھری نے کہا کہ اس کے لیے زمین ریاستی حکومت فراہم کرتی ہے، لیکن مغربی بنگال کے رانا گھاٹ میں ریاستی حکومت نے 2011 سے 2017 کے درمیان زمین فراہم نہیں کی۔ اس لیے وہاں کیندریہ ودیالیہ قائم نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ پانچ سال میں 60 کیندریہ ودیالیہ کھولے گئے ہیں۔

کیجریوال کی فرضی ضمانت، جھوٹے وعدوں سے لوگوں کو آزادی ملے گی، دہلی میں بی جے پی کی حکومت بنے گی: گوئل

نئی دہلی، 3 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر پیوش گوئل نے پیر کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر فرضی گارنٹی دینے اور جھوٹے وعدے کرنے کا الزام لگاتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 8 فروری کو دہلی کے لوگوں کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قابل اعتماد قیادت میں ایک اچھی حکومت ملے گی، جو ترقیاتی کاموں اور پانی کی بہبود سے متاثر ہوگی۔ بی جے پی کے دہلی اسٹیٹ آفس میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گوئل نے کہا کہ مسٹر کیجریوال دہلی کے لوگوں کو صرف فرضی ضمانتیں دیتے ہیں، ان سے جھوٹے وعدے کرتے ہیں لیکن لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کی ترقی اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر کرنے کے بجائے مسٹر کیجریوال اپنے لئے شیش محل بنانے میں مصروف رہے، لیکن اب عوام کو ان کی جعلی ضمانتوں اور جھوٹے وعدوں سے آزادی ملنے والی ہے۔ انہوں نے کہا،” دہلی کے لوگوں کو فرضی ضمانتوں سے آزادی ملے گی اور مسٹر مودی کی قابل اعتماد قیادت میں ایک اچھی حکومت ملے گی، جو ترقیاتی کاموں اور عوامی فلاح و بہبود سے متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کا ہر فرد اب بی جے پی کی قیادت میں دہلی میں انجن کی حکومت منتخب کرنے کے لیے بے چین ہے۔ بی جے پی کی جیت اب تقریباً یقینی دکھائی دے رہی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعظم نے بجٹ میں متوسط طبقے کو بہت بڑا تحفہ دیا ہے۔ ٹیکس سلیب کو بڑھا کر 12 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ نیز تنخواہ دار افراد کو 12.75 لاکھ روپے تک کوئی ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ اس طرح متوسط طبقہ ٹیکسوں کے بوجھ سے تقریباً آزاد ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے ہر طبقے کے لیے بجٹ میں التزام کیا گیا ہے۔ اس دوران دہلی ریاستی بی جے پی صدر وریندر سچدیوا، بی جے پی کے قومی ترجمان پردیپ بھنڈاری اور دہلی بی جے پی میڈیا ہیڈ پروین شنکر کپور موجود تھے۔

لوک سبھا میں وقفہ سوال کے دوران اپوزیشن کا زبردست ہنگامہ

نئی دہلی، 3 فروری (یواین آئی) لوک سبھا میں پیر کو اپوزیشن ارکان نے پریاگ راج کمبھ کے انتظامات کو لے کر وقفہ سوال کے دوران زبردست ہنگامہ کیا، لیکن اسپیکر اوم برلا نے ہنگامہ آرائی کی پرواہ کئے بغیر بھاری شور شرابے اور نعرے بازی کے درمیان بھی وقفہ سوال جاری رکھا اسپیکر نے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین کو معلوم ہونا چاہیے کہ صدر کی تقریر پر بحث ہونی ہے اور عزت مآب صدر نے بھی اپنے خطاب میں کمبھ کا ذکر کیا ہے۔ ایوان میں یہ نظام ہے کہ وقفہ سوال کے دوران کسی معاملے پر بحث نہیں کی جا سکتی تو ارکان کو پرامن طریقے سے وقفہ سوال چلنے دینا چاہیے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی مداخلت کرتے ہوئے ارکان سے وقفہ سوال میں خلل نہ ڈالنے کی اپیل کی اور کہا کہ اسپیکر جی بھی اسی طرح بار بار درخواست کر رہے ہیں لیکن ارکان صرف خلل پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ صدر کے خطاب کے دوران اراکین اپنے نکات بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اسپیکر نے ارکان پر دوبارہ ہنگامہ آرائی نہ کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو ملک کے عوام نے ایوان چلانے کے لیے بھیجا ہے تو وقفہ سوالات جاری رہنے دیا جائے اور ہنگامہ کرنے والے ارکان اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ انہوں نے ہنگامہ آرائی کے درمیان وقفہ سوال چلانے کی کوشش کی لیکن شور وغل کی وجہ سے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔ مسٹر برلا نے اراکین سے پوچھا کہ کیا عوام نے آپ کو یہاں میزیں توڑنے یا اپنے مسائل حل کرنے کے لیے منتخب کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وقفہ سوال کو کسی بھی سطح پر ملتوی نہیں کیا جائے گا۔ وقفہ سوال کے دوران اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی لیکن مسٹر برلا نے وقفہ سوال جاری رکھا۔

صدر کے خطبے پر بحث کے دوران، حکمراں پارٹی نے دہلی کی بدحالی کے لیے آپ پر سخت حملہ کیا

نئی دہلی،3فروری (یواین آئی) راجیہ سبھا میں صدر جمہوریہ کے خطبے پر بحث کے دوران حکمراں جماعت کی طرف سے دہلی کی عام آدمی پارٹی (آپ) حکومت پر دارالحکومت دہلی میں شہری سہولیات کی ”خراب حالت“ کے لئے سخت حملہ کیا گیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کرن چودھری نے قومی دارالحکومت میں ہوا، پانی، سڑکوں اور صفائی کی موجودہ حالت کو شرمناک قرار دیا اور اس کے لیے عام آدمی پارٹی کے ساتھ ساتھ کانگریس پارٹی کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا، جو اس سے پہلے دہلی میں برسر اقتدار تھی۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطبے پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے محترمہ چودھری نے اپنی 45 منٹ سے زیادہ کی تقریر کا ایک بڑا حصہ دہلی کے لوٹین زون کے بنگلے کے باہر شہری سہولیات کی خراب حالت کو اجاگر کرنے میں صرف کیا۔ ان کے الفاظ شرمناک ہیں۔ محترمہ چودھری نے اپنی تقریر کے آغاز میں ہندوستان میں خواتین کی فلاح و بہبود، ان کے احترام، ان کے ساتھ انصاف اور ان کو بااختیار بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی تعریف کی اور کہا کہ یہ صرف مسٹر مودی جیسا ویژنری اور زمین سے جڑے لیڈر ہی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ کی حکومت ان وعدوں کو پورا کرنے میں پوری طرح ناکام رہی ہے جن کے ساتھ وہ اقتدار میں آئی ہے۔ آپ کے لیڈر دہلی اسمبلی انتخابات میں شکست کو محسوس کر رہے ہیں، اس لیے وہ دہلی کے لوگوں کو پینے کے صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکامی کے لیے پڑوسی ریاست ہریانہ پر بے بنیاد الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا میں (ایوان کے قواعد کو دیکھتے ہوئے) آپ کے لیڈر کا نام نہیں لوں گی۔ لیکن وہ جس قسم کی اصطلاحات استعمال کر رہے ہیں، وہ جمنا کو زہر دینے اور دہلی کے لوگوں پر ہیروشیما-ناگاساکی جیسا قتل عام کرنے کی بات کر رہے ہیں، جو کہ قابل نفرت ہے۔ وہ مکمل طور پر اپنے حواس کھو چکے ہیں۔ انہیں پتہ چل گیا ہے کہ دہلی کے لوگ ان سے تنگ آ چکے ہیں۔ بی جے پی رکن نے کہا کہ آپ کی حکومت کی وعدہ خلافی کی وجہ سے دہلی میں شہری سہولیات کی حالت شرمناک ہو گئی ہے۔ آپ پر محترمہ چودھری کے حملے کے خلاف ترنمول کانگریس کے ساکیت گوکھلے نے ضابطے 15 کے تحت ایک پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا، جسے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے مسترد کر دیا۔ ہریانہ کی بی جے پی رکن نے کہا کہ ان کا گھر دہلی کے ایک گاؤں میں ہے اور لاڈو سرائے اور دیگر علاقوں میں جانے اور لوگوں سے بات کرنے کے اپنے تجربے کی بنیاد پر وہ کہہ سکتی ہیں کہ لوٹین دہلی کے علاقے کو چھوڑ کر پوری دہلی کی گلیوں میں سڑکیں ٹوٹی پھوٹی ہیں۔ وہ اچھی حالت میں نہیں ہیں، گندگی بکھری ہوئی ہے اور گٹر کا گندہ پانی لوگوں کے گھروں تک پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمنا کے پانی میں دہلی کا حصہ 790 کیوسک ہے جبکہ ہریانہ اسے ایک نہر کے ذریعے اپنے حصے سے 25 فیصد زیادہ پانی دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ دہلی کو پینے کا صاف پانی فراہم کرتا ہے لیکن دہلی حکومت آگرہ نہر میں ایسا آلودہ اور غیر ٹریٹمنٹ شدہ پانی چھوڑتی ہے کہ پلول اور دیگر علاقوں میں لوگوں کی صحت بگڑ رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی میں ایس ٹی پی 37 پلانٹس میں سے صرف 17 کام کر رہے ہیں اور آپ کی حکومت سیوریج ٹریٹمنٹ کی صلاحیت کو بڑھانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے رپورٹس کا حوالہ دیا کہ پینے کا 40 سے 50 فیصد پانی سپلائی کے دوران ضائع یا برباد ہو جاتا ہے۔ دہلی جل بورڈ دہلی حکومت کے ہاتھ میں ہے۔

منی پور میں انتہا پسند گرفتار، اسلحہ برآمد

امپھال، 03 جنوری (یواین آئی) منی پور پولیس نے اتوار کو مختلف واقعات میں مشتبہ انتہا پسندوں کو گرفتار کرنے کے ساتھ ساتھ افیون کے پودوں کو تباہ کیا اور ہتھیار برآمد کئے۔ پولیس نے پیر کو بتایا کہ چوراچاند پور پولیس اسٹیشن کے تحت ماتاجنگ گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے ایک خالی انساس میگزین، دو کارتوس اور ایک اے کے فائر کی گولی (صرف ٹپ) برآمد ہوئی ہے۔ منی پور پولیس نے پی ڈبلیو جی کے ایک سرگرم رکن کو گرفتار کیا، جس کی شناخت نانا وٗ کے نام سے ہوئی ہے، کو امپھال ویسٹ کے لامفیل سپر مارکیٹ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امپھال مشرقی ضلع کے ہینگانگ پولیس اسٹیشن کے تحت پنگی مارکیٹ سے 41 اور 1/2 لیٹر ڈی آئی سی شراب اور 39 بوتلیں (ہر ایک 180 ملی لیٹر) وہسکی ضبط کی گئی۔ منی پور پولیس اور مرکزی فورسز کی ایک مشترکہ ٹیم نے ٹینگنوپال پولیس اسٹیشن کے تحت کھودی کھلن کے پہاڑی سلسلے میں افیون کی کاشت کو تباہ کرنے کے لیے آپریشن شروع کیا۔ تقریباً 25 ایکڑ پر افیون کی غیر قانونی کاشت کو تلف کیا گیا۔ تحقیقات کے لیے ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ منی پور پولیس نے دو افراد، دیشا احمد اور التاب حسین کو گرفتار کیا ہے، جو تھوبل ضلع کے للونہ کے رہنے والے ہیں، کو جعلی آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، پین کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس بیچنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

نوجوانوں کے مسائل کے حل کے لیے سنگل ونڈو سسٹم شروع کیا گیا: حکومت

نئی دہلی،3فروری (یواین آئی) حکومت نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو آگے بڑھانے کے لیے ہر مسائل کے حل کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور جو مسائل پیدا ہوتے تھے، سنگل ونڈو کے ذریعے انہیں آسان بنا کر نوجوان صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ نوجوانوں کے لئے سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعے تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ نوجوان ہندوستان کو آگے بڑھانے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ ملک کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے۔ اس سے قبل، نوجوان اور کھیل کے وزیر رکشا نکھل نے کہا کہ ملک میں نوجوانوں کو آگے بڑھانے کے لیے حکومت کی طرف سے ہر سطح پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے کھیلو انڈیا جیسے جن پروگراموں کا تصور کیا، انہیں تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

کولگام حملہ: دہشت گردوں کو جلد ہی کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا: منوج سنہا

سری نگر3فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کولگام میں ریٹائر فوجی اور ان کے اہل خانہ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اُنہوں نے دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے منظور احمد وگے کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ منوج سنہا نے کہا،” میں کولگام میں منظور احمد وگے اور اُن کے کنبے پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ پوری قوم دُکھ کی اِس گھڑی میں سوگوار کنبے کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کو بہترین علاج و معالجہ فراہم کیا جائے۔ اُن کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دعا گو ہوں۔ میں لوگوں کو یقین دِلاتا ہوں کہ اس بُزدلانہ حملے کے مجرموں کو جلد ہی کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔“

ہند-روس کے مابین دوستی تعاون اور سفارت کاری کی بہترین مثال: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی،3فروری (یواین آئی) ہند-روس کے مابین وقت کی کسوٹی پر کھری اترنے والی قریبی دوستی پوری دنیا کے لیے تعاون اور سفارت کاری کی منفرد اور بہترین مثال ہے۔ ہمارے دوطرفہ تعلقات گزشتہ چند برسوں میں مستحکم ہوئے ہیں۔ یہ تعلقات صدیوں پرانے ہیں اور روس آزادی کے بعد سے ہندوستان کا سب سے قریبی اتحادی رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے نے آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں ہندوستان کے دورے پر آئے ہوئے روسی پارلیمانی وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ اسپیکر موصوف نے 2024 میں برکس کی نتیجہ خیز صدارت اور 2024 میں سینٹ پیٹرزبرگ میں برکس پارلیمانی سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے روس کو مبارکباد دیتے ہوئے پارلیمانی عمل کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو بڑھانے کے لیے پارلیمانی تبادلوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ روسی وفد نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں کی کارروائی دیکھی، جس سے انہیں ہندوستان کے جمہوری کام کاج کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ اس وقت بجٹ اجلاس جاری ہے جس کے آغاز میں صدر نے دونوں ایوانوں کے ارکان سے خطاب کیا اور گزشتہ سال کے دوران کئے گئے کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر خزانہ نے حال ہی میں بجٹ بھی پیش کیا ہے۔ ہندوستان کی پارلیمانی کمیٹی کے نظام کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ یہ کمیٹیاں ایک ”منی پارلیمنٹ“ کے طور پر کام کرتی ہیں اور بجٹ کے معاملات اور اہم مسائل کا تفصیل سے جائزہ لیتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمیٹیاں غیر جانبداری سے کام کرتی ہیں اور ان مسائل پر گہرائی سے بحث کرتی ہیں جن پر وقت کی کمی اور مسائل کے وسیع دائرہ کار کی وجہ سے اکثر ایوان میں تفصیل سے بات نہیں ہو پاتی۔ ہندوستانی جمہوریہ کی 75 ویں سالگرہ کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر برلا نے آزادی کے بعد سے قوم کے سفر اور تمام شہریوں کے لیے مساوات کو یقینی بنانے میں آئین کے بانیوں کی بصیرت انگیز کوششوں کی عکاسی کی۔ اپنے خطاب میں مسٹر ویاچسلا وولوڈن نے اپنے وفد کے پرتپاک استقبال کے لیے مسٹر برلا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہند-روس کے درمیان دیرینہ شراکت داری وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان قریبی تعلقات کے سبب مزید مستحکم ہوئی۔ انہوں نے ہندوستان کی شاندار اقتصادی ترقی کی تعریف کی اور کہا کہ ہندوستان ایک عالمی طاقت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ہندوستان اور روس کے لوگوں کے درمیان قریبی تعلقات کے بارے میں بات کی جس سے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات مزید مستحکم ہوئے ہیں۔ اس وفد کی قیادت روسی فیڈریشن کی فیڈرل اسمبلی کے اسٹیٹ ڈوما کے چیئرمین محترم مسٹر ویاچسلا وولوڈن کر رہے تھے۔ اس موقع پر ممبران پارلیمنٹ ڈاکٹر سنجے جیسوال، محترمہ اپراجیتا سارنگی، شری کونڈا وشویشور ریڈی، ڈاکٹر ششی تھرور اور لوک سبھا کے سکریٹری جنرل اتپل کمار سنگھ نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

ای کامرس ایکسپورٹ ورکشاپ کا انعقاد

دربھنگہ، 3 فروری (نمائندہ) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن ٹریڈ (کولکاتہ) حکومت بہار اور ایف آئی ای آئی او کے مشترکہ زیر اہتمام پیر کو یہاں نریات بندھو یوجنا کے تحت ای کامرس کی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم اور کامیاب ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ دربھنگہ ڈویژن کے کمشنر منیش کمار نے اس موقع پر کہا کہ حکومت ہند کی خارجہ پالیسی 2023 اور ریاستی حکومت کی برآمدی پالیسی میں ای کامرس کی برآمدات کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ ڈویژن کی اہم برآمدی اشیاء جیسے مکھانہ اور متھیلا پینٹنگ، دیگر دستکاری اور مختلف قسم کی زرعی مصنوعات (آرگینک) کی برآمد کو بڑھانے میں ای کامرس بڑا رول ادا کرنے جا رہا ہے۔ انہوں نے اس طرح کی تقریبات اور آگاہی پروگراموں کو مستقل بنیادوں پر منعقد کرنے پر زور دیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ متھیلا کو عالمی سطح پر پہچان دینے والے ایکسپورٹر اور دیگر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ دربھنگہ متھیلا آرٹ اور ثقافت کا مرکز ہے۔ متھیلا ثقافت نیپال میں دو تہائی ہے اور دیگر ریاستوں میں بھی پھیلی ہوئی ہے۔ آج خوشی کی بات ہے کہ دربھنگہ میں ایک تجرباتی پروگرام ہوا۔ 10 برسوں میں دربھنگہ، مدھوبنی، سمستی پور، جھنجھارپور، دال سنگھ سرائے وغیرہ برآمد کے میدان میں ہب بن جائیں گے۔ ریاست بہار ہندوستان کی سب سے زیادہ برآمد کرنے والی ریاستوں میں 18 ویں نمبر پر ہے۔ جس کو ٹاپ میں لانے کے لئے کئی اہم ہدایات دی گئیں۔ مکھانہ کے لیے الگ بورڈ بنایا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ مسٹر راجیو روشن نے کہا کہ بہار کی امنگوں میں اضافہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی تجارت میں بہار نے ملک کے مقابلے میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدھوبنی میں متھیلا سلک اور پینٹنگ، دربھنگہ میں مکھانہ، سمستی پور میں ہلدی اور بیگوسرائے میں لال مرچ بڑی مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر جنرل (فارن ٹریڈ) امت کمار نے کہا کہ ای کامرس برآمدات کے ذریعے 2030 تک 200 بلین ڈالر تک لے جانے کا ہدف ہے۔ دربھنگہ ڈویژن کے بڑے پروڈکٹس (مدھوبنی پینٹنگ پروڈکٹس، مکھانہ اور آرگینک پروڈکٹس) کی برآمد کو ای کامرس کے ذریعے نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

وسنت پنچمی پر عقیدت مند بڑی تعداد میں پہنچے۔ ستوک مہا پرساد کا لطف اٹھایا

پریاگ راج میں مہا کمب میلے کے دوران دور دراز کے علاقوں سے عقیدت مند بڑی تعداد میں

تروینی سنگم پہنچے۔ مہا کمبھ کے دوران پریاگ راج آنے والے لوگوں کو ماں سرسوتی ندی میں نہانے کا موقع ملا۔ مہا کمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کے لیے اڈانی گروپ اور اسکون کی طرف سے مشترکہ طور پر کی جانے والی نارائن سیوا بھی وسنت پنچمی پر خاص توجہ کا مرکز بن گئی۔ ہر روز 1 لاکھ عقیدت مند لذیذ اور ساتوک مہا پرساد کی مکمل مفت تقسیم کا فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ بیرون ملک سے بھی بڑی تعداد میں لوگ مہا کمبھ پہنچ رہے ہیں۔ یہ مہا کمبھ کی خاصیت ہے۔ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ مہا کمبھ ہے، یہاں ہر شخص صرف ایک انسان ہے۔ مہا پرساد علاقے میں کوئی وی آئی پی نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو کسی قسم کا وی آئی پی ٹریٹمنٹ دیا جا رہا ہے۔ یہاں کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں، سب ایک ہیں۔ بھوک مٹانا، روح کو تسکین دینا، اور انسانیت کو زندہ رکھنا...... یہ اڈانی گروپ اور اسکن کی طرف سے کی جارہی خدمت کا اصل نچوڑ ہے۔

این سی پی کے قومی صدر شرد پوار کٹیہار پہنچیں گے

کٹیہار/توقیر رضا 27 فروری کو این سی پی (ایس پی) کے قومی صدر شرد پوار کی کٹیہار آمد

کے حوالے سے۔ این سی پی (ایس پی) کے ریاستی صدر راحت قادری نے کٹیہار کے ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کو خطاب کیا۔ اس موقع پر این سی پی (ایس پی) کے ریاستی صدر نے کہا کہ 20 سال بعد این سی پی (ایس پی) کے قومی صدر شرد پوار 27 فروری کو کٹیہار پہنچ رہے ہیں۔ اس حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کیا گیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی صدر راحت قادری نے کہا کہ این سی پی (ایس پی) کے قومی صدر شرد پوار 27 فروری کو کٹیہار پہنچ رہے ہیں، جس کے لیے پارٹی اور تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے سب کو بلایا گیا ہے۔ پارٹی کے قومی صدر شرد پوار کٹیہار پہنچیں گے۔ پروگرام میں موجود رہیں گے اور سیمانچل کے کارکنوں سے خطاب کریں گے۔ ریاستی صدر راحت قادری نے کہا کہ کٹیہار اور سیمانچل این سی پی کے گڑھ رہے ہیں، اور پارٹی، تنظیم کے لیڈروں اور کارکنوں کی رضامندی سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ قومی صدر شرد پوار کٹیہار آئیں۔ پارٹی آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں 150 سیٹوں پر الیکشن لڑ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انڈیا الائنس کا حصہ ہیں، اس لیے ہم پارٹی کے قومی صدر کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں بہار میں مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ اس موقع پر کٹیہار ضلع صدر محبوب عالم، پورنیہ ضلع صدر اسلم آزاد، ارریہ ضلع صدر محمد ون الحق، ریاستی جنرل سکریٹری تسلیم عالم، پردیپ سکریٹری بلال احمد، ریاستی یوتھ نائب صدر سجاتم اللہ عرف منا، پورنیہ ضلع نائب صدر مظہر الحق، دیگر موجود تھے۔ پرانپور اسمبلی کے سپیکر وحید اصغر یوتھ صدر پرانپور اسمبلی محمد تاجم وغیرہ موجود تھے۔

KURBANI NOT INCLUDED
INCLUSIVE OF ALL TAXES

HAJJ 2025
SHORT PACKAGE
18 DAYS
20 DAYS
RS. 6,50,000
INCLUSIVE

HAJJ VISA	INSURANCE	HAJJ KIT	AIR TICKET
TRANSPORT & ZIYARAT	3 TIMES MEAL	TOUR GUIDE	5L ZAM ZAM LAUNDRY

MAKKAH : AZIZIA HOTEL BUILDING (Including Hajj Days)
MADINAH HOTEL : 200 Mtr.
Moullim / Maktab – Zone 3 / Category C
Direct Flight (Saudi Airlines or Air India airlines Economy class)
Alig Zam Zam Hajj Umrah Services
Office Mahinn Tower, Opp. Blossoms school Pan Wali Kothi, Aligarh. 202001 (U.P.) India.
Mob : +91-9837385111 +91-9012077661

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورس اینڈ ٹریولس
IATA
SHABAN+RAMAZAN UMRAH PACKAGE 20 DAYS
13 FEB/BOM – JED 02:35 05:30
04 MAR/JED – BOM 21:30 05:05
DEP-SAUDI AIRLINES DIRECT FLIGHT
ARV-AKASA AIRLINE DIRECT FLIGHT
Saudia
Akasa Air

- INCLUSIONS:
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- AIR TICKET
- 3 TIMES BUFFET FOOD
- MAKKAH HOTEL (700 MTR) BIR BALILA (14 NIGHTS)
- MADINA HOTEL (700 MTR) OUTSIDE OF MARKAZIYA (5 NIGHTS)
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- LAUNDRY
- UMRAH KIT

86000 PER PERSON
PASSPORT, PAN CARD, PHOTO SCAN COPY REQUIRED

DELHI HEAD OFFICE:- YASIR -7400011153, FARHA -7400011152, QUARI ABDUL MATEEN -7303330662, 303,3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI - 110002, PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:- SHAFIQ-9756493401 -9410087199, HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL-244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:- ZIYA - 9990440072, SAJID - 9990441944, SAFAT AHMAD-9546096374, MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004
MUMBRA BRANCH:- SOHAIL – 9987744448 9990334430, OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:- SHAKEEL -9820805765, ANJUM - 9990660038, ABID -9990660042, OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102
KASHMIR BRANCH:- ISHFAQ - 9149495477, AARIF - 7006695671, GULMARG, TANGMARG 193402

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
20th Dec. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) SAUDIA
28th Feb. 2025 Special Ramdan For 20 Days Amount 140000/- For 40 Days Amount 160000/- SAUDIA
HAJ 2025
For 40 Days
Amount Rs. 700000/- (Seven Lacs)
(Including all facilities)
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Head Office)........9835686530 9667048262
Md. Abrar Alam (Kishanganj)........9470035621
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)........7763897517
Dr. Gulab (Kathihar)........8409100001
Md. Sanobar, (Darbhanga)........7004517325
وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ
"اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔"
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
AIHUTOA · ISO · IATA
عمرہ
17 DAY UMRAH TOUR 2025
Premimum Semi-Delux Package
DEP: 17 Jan. 2025 / RET: 02 Feb. 2025
Direct Flight DEL JED DEL By Saudi Airlines
SV 759 17 JAN DEL JED 2005 2350 / 2PC
SV 756 02 FEB JED DEL 0215 0945 / 2PC
5 & 4 Sharing Room Rs. 88,999/-
3 Sharing Room Rs. 98,999/-
2 Sharing Room Rs. 1,08,999/-
Package Includes:
Return Air Ticket | Umrah Visa with Insurance | Best of Accommodation Indian Meals 3 Time | Air-conditioned Transportation | Local Ziyarats in Makkah & Madinah | 5 Liters Zam Zam | 2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit | Exprienced Tour Guide
Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate
Abdur Razaque (11 years experiance) +91-9555659996
HOTEL DETAIL
MAKKAH: Shams Al Zahbi Hotel Hotel / SIMILAR (10 Nights 3 STAR-350 Mtr.)
MADINAH: Sebal Plus HOTEL / SIMILAR (6 Nights 3 STAR-200 Mtr.)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

انوراگ گپتا کو جھارکھنڈ کے باقاعدہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے طور پر مقرر کرنے کی منظوری مل گئی

رانچی، 3 فروری (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ حکومت نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے سینئر افسر انوراگ گپتا کو ریاست کے باقاعدہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے طور پر تقرری کی منظوری دے دی ہے۔ ان کی تقرری دو سال کے لیے ہوگی۔ مسٹر گپتا 1990 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں، جو فی الحال جھارکھنڈ کے انچارج ڈی جی پی کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ سی آئی ڈی اور اے سی بی کے ڈی جی کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے ہیں۔ ان کی نئی تقرری کا اطلاق 26 جولائی 2024 سے ہوگا اور اگلے دو سال تک جاری رہے گا۔ سال 2022 میں، مسٹر گپتا کو ڈی جی رینک پر ترقی دی گئی اور انہیں ڈی جی ٹریننگ کا عہدہ دیا گیا۔ 26 جولائی 2024 کو انہیں جھارکھنڈ کا انچارج ڈی جی پی بنایا گیا لیکن اسمبلی انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن نے انہیں اس عہدے سے ہٹا دیا اور اجے کمار سنگھ کو ڈی جی پی مقرر کر دیا۔ تاہم 28 نومبر 2024 کو حکومت نے انہیں دوبارہ ڈی جی پی انچارج بنا دیا۔ مسٹر گپتا کا پولیس سروس میں طویل اور متاثر کن کیریئر رہا ہے۔ انہوں نے گڑھوا، گرڈیہ اور ہزاری باغ میں ایس پی کے طور پر خدمات انجام دیں جبکہ رانچی کے ایس ایس پی کے طور پر بھی انہوں نے اہم ذمہ داریاں نبھائیں۔

اقتصادی سروے ہندوستان کے سمندری شعبے پر مودی حکومت کے تبدیلی کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے

مرکزی وزیر سربانند سونووال" بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت بنیادی ڈھانچے کی وزارتوں میں سرفہرست ہے، مالی سال 2024-25(BE) کے لیے نومبر 2024 تک حاصل کردہ 76٪ سرمائے کے اخراجات کے ساتھ بے مثال پیشرفت": اقتصادی سروے پورٹ کی صلاحیت میں اضافے کی شرح میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، اپریل تا نومبر (FY24) میں MTPA3 سے اسی مدت میں MTPA21 تک": اقتصادی سروے بڑی بندرگاہوں پر اوسط کنٹینر ٹرنا راؤنڈ ٹائم میں نمایاں بہتری، مالی سال 24 میں 1.48 گھنٹے سے گھٹ کر مالی سال 25 (اپریل-نومبر) میں 4.30 گھنٹے رہ گئی": اقتصادی سروے 2024-25 نئی دہلی، 31 جنوری، 2025: بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے اقتصادی سروے 2024-25 میں پیش کردہ وزارت کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اقتصادی سروے 2024-25 میں بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت سے متعلق کچھ اہم نکات: بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت سرمایہ کاری کے اخراجات میں بنیادی ڈھانچے کی وزارتوں کی قیادت کرتی ہے، اقتصادی سروے 2024-25 کی رپورٹ" وزارت بنیادی ڈھانچے کی وزارتوں میں سرفہرست ہے جس میں مالی سال 2024-25(BE) کے لیے نومبر 2024 تک 76٪ سرمایہ خرچ کیا گیا ہے- اقتصادی سروے 2024-25 بندرگاہوں کی صلاحیت میں اضافے کی شرح اپریل تا نومبر (FY24) میں MTPA3 سے اسی مدت میں MTPA21 تک بڑھ گئی- اقتصادی سروے 2024-25 بڑی بندرگاہوں پر اوسط کنٹینر ٹرنا راؤنڈ ٹائم میں نمایاں بہتری، مالی سال 24 میں 1.48 گھنٹے سے FY25 (اپریل-نومبر) میں 4.30 گھنٹے تک کم ہوگئی- اقتصادی سروے موقع پر بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کہا" یہ دیکھنا فخر کی بات ہے کہ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت مالی سال 2024-25 کے لیے 76 فیصد سرمایہ کے ساتھ، بنیادی ڈھانچے کی وزارتوں میں ایک رہنما کے طور پر ابھری ہے۔ (BE) نومبر 2024 تک اخراجات کیے جا چکے ہیں، جو عزت مآب وزیر اعظم کی طرف سے دی گئی ترجیح کے مطابق ہیں۔" انہوں نے مزید کہا،" بندرگاہ کے شعبے میں غیر معمولی صلاحیت میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جو کہ اپریل-نومبر (FY24) میں MTPA3 سے رواں مالی سال کی اسی مدت میں MTPA21 ہوگیا، عزت مآب وزیر اعظم کے شروع کردہ تبدیلی کے اقدامات کے نتیجے میں۔ یہ رپورٹ بندرگاہ کے شعبے کی ترقی اور عالمی معیشت کی ترقی کی ٹھوس عکاسی کرتی ہے، یہ واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ نریندر مودی حکومت نے ہندوستان کے سمندری شعبے کو ایک عالمی طاقت کے طور پر ترقی دی ہے۔"

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	(Ramdan Full Month) 1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Simlar Within 300-350 Mtr
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Simlar Within 100-150 Mtr
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

انڈین بجٹ میں افغانستان اور مالدیپ کی امداد میں اضافہ

انڈیا نے نئے مالی سال کے بجٹ میں جہاں غیر ملکی امداد میں کٹوتی کی ہے وہیں اس نے اس بجٹ میں اپنے پڑوسی دوست ممالک کا خیال رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ سنیچر کے روز انڈیا نے سال 26-2025 کا بجٹ پیش کیا جس میں غیر ملکی امداد کے لیے مختص رقم کو پچھلے سال سے گھٹا کر 5483 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب انڈیا نے دوست پڑوسی ممالک کا پورا خیال رکھتے ہوئے مالدیپ اور افغانستان کی امداد میں اضافہ کیا ہے جبکہ بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات میں تلخی کے باوجود امدادی رقم میں کمی نہیں کی گئی ہے۔ بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل اور نریندر مودی، تصویر کا ذریعہ ANI، تصویر کا کیپشن بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک گزشتہ دسمبر میں دہلی آئے تھے۔ گزشتہ چند سالوں میں انڈیا اور بھوٹان کے درمیان قربتیں بڑھی ہیں انڈیا بھوٹان کو زیادہ سے زیادہ اقتصادی مدد فراہم کرتا ہے اور اس بار بھی بھوٹان کے لیے ایک قلیل رقم بجٹ میں مختص کی گئی ہے۔ سنہ 2025-26 کے بجٹ میں انڈیا نے بھوٹان کے لیے 2150 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ گو کہ گزشتہ مالی سال کے دوران بھوٹان کے لیے نظر ثانی شدہ بجٹ 2543 کروڑ روپے تھا۔ یاد رہے کہ انڈیا بھوٹان کو بنیادی ڈھانچے، پن بجلی کے منصوبوں اور اقتصادی تعاون سے متعلق منصوبوں کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔ گزشتہ سال مالدیپ کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی کے بعد اب دونوں ممالک کی جانب سے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوششوں کا آغاز ہو چکا ہے اور اس کا اثر انڈیا کے حالیہ بجٹ میں مالدیپ کو دی جانے والی اقتصادی امداد میں بھی نظر آتا ہے۔ مالی سال 2024-25 میں نظر ثانی شدہ بجٹ میں مالدیپ کو 470 کروڑ روپے کی امدادی رقم میں کوئی اضافہ نہیں دیا گیا تھا تاہم رواں مالی سال کے بجٹ میں اسے بڑھا کر 600 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ درحقیقت مالدیپ کے صدر محمد میوزو کے چین کی طرف جھکاؤ کی وجہ سے انڈیا کے ساتھ مالدیپ کے تعلقات خراب ہونے لگے تھے لیکن مالدیپ اور انڈیا دونوں نے تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے پہل کی ہے۔ گذشتہ سال جب انڈیا کا عبوری بجٹ پیش کیا گیا تھا تب انڈیا اور مالدیپ کے تعلقات میں کشیدگی واضح تھی۔ مالدیپ کو دی جانے والی امداد میں کٹوتی کی گئی اور اس کے لیے 400 کروڑ روپے مختص کیے گئے۔ اس وقت اس کا تعلق دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی تلخی سے تھا۔ لیکن اس کے بعد کے 12 مہینوں میں دونوں ملکوں کے درمیان برف پگھلنے کے آثار نظر آئے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا اشارہ خود مالدیپ کے صدر محمد معیزو نے اس وقت دیا جب وہ گذشتہ سال چھ سے 10 اکتوبر تک سرکاری دورے پر انڈیا آئے تھے۔ انڈیا حالیہ عرصے میں افغانستان کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنے کی مسلسل کوشش کرتا تو دکھائی دے رہا ہے تاہم اس کا اثر بجٹ میں دکھائی نہیں دیا۔ انڈیا نے اس سے قبل گزشتہ سال کے بجٹ (2024-25) میں افغانستان کے لیے 200 کروڑ روپے کا انتظام کیا تھا۔ لیکن بجٹ میں نظر ثانی کر کے یہ رقم کم کر کے 50 کروڑ روپے کر دی گئی۔ لیکن اب رواں مالی سال کے بجٹ میں اسے بڑھا کر 100 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں انڈیا کے خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے دبئی میں طالبان کے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی سے ملاقات کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انڈیا نے افغانستان کی طرف دوستی کا ہاتھ ایسے وقت بڑھایا ہے

فرضی قصے کہانیوں میں قوم کا وقت برباد نہ کریں

واعظین کو چاہئے کہ مستند حوالوں سے بات کریں

عبدالغفار صدیقی
9897565066

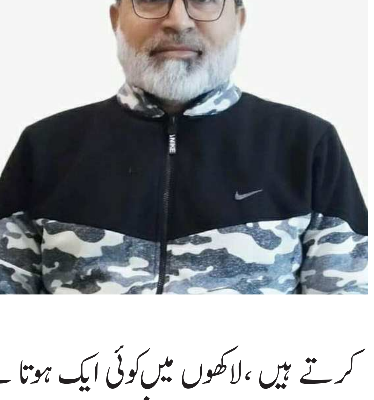

اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو اپنے دین کا علم سیکھنے کا موقع عطا فرمایا اور انھوں نے ملک کے مستند دینی تعلیمی اداروں سے سند فراغت حاصل کی وہ بہت خوش نصیب لوگ ہیں۔ اس لیے کہ ان کے علاوہ باقی افراد انھیں سے دین سیکھتے ہیں، یا ان کی لکھی ہوئی کتابوں سے استفادہ کرتے ہیں، لاکھوں میں کوئی ایک ہوتا ہے جو ذاتی مطالعہ کی بنا پر سرچشمہ ہدایت سے کسب فیض کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود امت ان لوگوں سے جو فارغ التحصیل ہوتے ہیں، یہ توقع رکھتی ہے کہ وہ انھیں دین کی صحیح بات بتائیں گے اور خود بھی جو عمل کریں گے وہ مستند ہوگا اور اسی بنا پر قابل تقلید ہوگا۔ امت کی یہ توقع بے جا بھی نہیں ہے۔ امت ملک کے دینی تعلیمی اداروں پر ایک کثیر رقم خرچ کرتی ہے۔ اپنے خرچ پر تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد ان اداروں میں دس فیصد سے زیادہ نہیں ہوتی، نوے فیصد طلباء پر قوم کا سرمایہ ہی خرچ ہوتا ہے۔ اس کے باوجود اگر ہمارے واعظین اور مستند علماء جو اپنے نام کے ساتھ قاسمی اور ندوی لگاتے ہوں، وہ بے سند، باتیں اپنے وعظ میں سنائیں یا ان سے ایسے عمل کا صدور ہو جو شرک کی حدود میں شمار کیے جانے کے قابل ہو تو سر پیٹنے کو دل چاہتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ کئی کئی گھنٹوں پر مشتمل تقاریر میں آپ کام کے دو چار جملے ہی پائیں گے، ورنہ ادھر ادھر کے قصے کہانیاں سنا کر قوم کا وقت ضائع کیا جا رہا ہے۔ جنوری کے مہینے میں دو واقعات ایسے ہوئے جنھوں نے مجھے اس موضوع پر قلم اٹھانے پر مجبور کیا۔

گزشتہ بیس جنوری کو ہمارے شہر میں ایک مسجد اور مدرسہ کا افتتاح تھا۔ یہ پروگرام ایک قاسمی مفتی صاحب کی جانب سے تھا۔ اس افتتاحی پروگرام میں بڑے بڑے جید علماء تشریف لائے تھے، کوئی عارف باللہ تھا تو کوئی مناظر اسلام تھا۔ مقررین الحمدللہ افتاء کے نور سے منور تھے اور ان کی ہر بات سند کا درجہ رکھتی تھی۔ پروگرام میں بہت سی باتیں ہوئیں۔ جن میں زیادہ تر مفید ہی تھیں۔ ان ہی میں ایک حضرت نے ایک واقعہ سنایا جو محل نظر ہے۔ یہ حضرت بھی قاسمی اور مفتی تھے نیز ایک نامور ادارے کے شیخ الحدیث تھے۔ اللہ کی حمد وثنا اور منتظمین اجلاس کو مبارکباد دینے کے بعد موصوف یوں لب کشا ہوئے:۔

”جو واقعہ میں سنا رہا ہوں، اس کا ذکر قرآن وحدیث میں نہیں ہے۔ بلکہ ایک بزرگ نے ایسا بیان کیا ہے۔ بھائیو میں پہلے ہی بتا رہا ہوں کہ یہ واقعہ قرآن وحدیث میں نہیں ہے۔ کبھی کوئی اعتراض کرے۔ سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے جب کعبہ تعمیر کیا تو وہاں بہت سا ملبہ اکٹھا ہو گیا۔ اس میں مٹی بھی تھی، اینٹیں بھی تھیں وغیرہ وغیرہ۔ اب یہ مرحلہ درپیش تھا کہ اس ملبہ کا کیا جائے؟ کہاں ڈالا جائے؟ کیسے اٹھایا جائے؟ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے آسمان سے حضرت جبریلؑ کو بھیجا۔ حضرت جبرئیل تشریف لائے اور انھوں نے وہ ملبہ اپنے پنکھوں پر رکھا اور آسمان پر لے گئے وہاں سے زمین پر گرا دیا، پس اس ملبہ کا ذرہ جہاں جہاں گرا وہاں، وہاں مسجدیں بن گئیں۔ ہوسکتا ہے اس شہر میں بھی جہاں یہ مسجد بنائی گئی ہے اس ملبہ کا کوئی ذرہ گرا ہو۔“

قارئین! آپ اس واقعہ کو بار بار پڑھیں۔ سب سے پہلا اشکال تو یہ ہے کہ جب آپ خود ہی فرما رہے ہیں کہ یہ واقعہ نہ قرآن میں ہے اور حدیث میں بلکہ کسی بزرگ نے بیان کیا ہے اور اس بزرگ کے کوائف بھی آپ کو معلوم نہیں تو آپ اسے کیوں سنا رہے ہیں؟ اس واقعہ سے دین وشریعت کا کونسا مسئلہ حل ہوسکتا ہے؟ بے سند واقعہ کیا کسی قضیہ میں دلیل بن سکتا ہے؟ کیا بابری مسجد اور دیگر مساجد جہاں حکومت وقت بھگوان تلاش کر رہی ہے کے بارے میں ہم عدالت میں اس واقعہ کی بنیاد پر کہہ سکتے ہیں کہ یہاں حضرت جبرئیلؑ نے آسمان سے کعبہ کا ملبہ گرایا تھا اس لیے یہ مسجد ہی ہے؟ آخر آپ نے تقریباً دس سال تعلیم پر صرف کیے، اپنے یا قوم کے کم وبیش پانچ لاکھ روپے خرچ کر دیے، اس وقت بھی آپ ماہانہ مشاہرہ لے کر حدیث پڑھا رہے ہیں، تو آپ کو ایسے واقعات سنانے کی کیا ضرورت پیش آ گئی جس کا ذکر نہ قرآن میں ہے اور نہ حدیث میں۔ پھر جس واقعہ کا تعلق نبی اکرم ﷺ سے چار ہزار سال قبل کے زمانے سے ہو، اس کا ذکر قرآن کے علاوہ کون سی مستند کتاب میں آ گیا؟ آپ انجیل، بائبل یا توریت کا حوالہ دیتے تو کم از کم وہ آسمانی کتابیں تو ہوتیں۔ آپ تو صاف صاف کسی بزرگ کا نام لے رہے ہیں۔ کیا اسی کے لیے آپ نے تعلیم حاصل کی تھی؟ کیا اسی طرح کے فرضی واقعات سنا کر قوم کی اصلاح فرمائیں گے؟ کیا یہی سنانے کے لیے آپ نے سفر کیا تھا، ظاہر ہے سفر خرچ تو آپ کسی نہ کسی لیں گے ہی۔ اور وہ سفر خرچ بھی قوم کی جیب سے ہی گیا ہوگا۔ کیا ذخیرہ احادیث میں نصیحت کرنے کے لائق کوئی حدیث نہیں، کیا پوری سیرت نبوی ﷺ اور حیات اصحاب رسول میں کوئی سبق آموز واقعہ نہیں رہ گیا تھا جو آپ بے سر پیر کی باتیں کرنے چلے آئے۔

اب ایک دوسرا حادثہ ملاحظہ کیجیے۔ اس لیے کہ یہ صورت حال میرے لیے کسی حادثہ سے کم نہیں ہے۔ ہمارے ایک دوست تشریف لائے۔ وہ ماشاء اللہ ندوی عالم ہیں اور ایک دینی جماعت کے بھی وابستہ ہیں۔ حافظ قرآن بھی ہیں۔ درس وتدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے ہیں اور امامت وخطابت بھی فرماتے ہیں۔ بہت شریف انسان ہیں۔ مستند عالم دین ہیں۔ ایک ماہ پہلے ایک کتے نے ان کی قدم بوسی کی ناکام سعی کی تھی۔ مگر وہ پوری طرح کامیاب نہیں ہوا تھا۔ پھر بھی مذکورہ دوست نے ڈاکٹر سے رجوع کیا اور تین انجکشن لگوا لیے۔ اسی کے ساتھ ڈاکٹر نے کچھ دن گوشت، مچھلی، انڈا اور تیز مصالحہ دار اشیاء کھانے سے منع کر دیا۔ موصوف نے معالج کے مشورے پر عمل کیا اور زبان ودہن کو لذتوں سے محروم رکھا۔ جب وہ میرے پاس آئے تو میں نے ان سے معلوم کیا کہ کیا آپ انڈے کا آملیٹ کھا لیں گے؟ انھوں نے کہا:۔ ”ہاں، کھا لوں گا۔ کوئی بات نہیں۔ بنوا لیجیے۔“ حضرت کی اجازت کے بعد مطلوبہ بریڈ آملیٹ ان کے سامنے پیش کیا گیا۔ میں چند منٹ بعد ان کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ موصوف بریڈ پر قلم سے کچھ لکھ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا:۔ جناب کیا لکھ رہے ہیں؟“ کہنے لگے کہ میں کتے کے کاٹنے کی آیت لکھ رہا ہوں۔ یعنی وہ آیت جس کو ضرر رساں کھانے پر لکھ لینے سے اس کے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔ میرا اشتیاق بڑھا اور میں نے پوچھا:۔ ”کون سی آیت لکھ رہے ہیں۔“ موصوف نے بتایا:۔ ”ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔“ (انھوں نے ایک چال چلی اور اللہ نے بھی چال چلی اور اللہ بہترین چال چلنے والا ہے۔ آل عمران) میں نے عرض کیا:۔ ”حضرت اس میں کتے کا لفظ بھی نہیں ہے اور نہ شفا یا مرض کا ذکر ہے۔“ بولے کہ میں نے طب روحانی نام کی کتاب میں پڑھا تھا۔ میری زبان سے نکلا لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

یہ دونوں واقعات کسی ان پڑھ انسان کے نہیں ہیں، نہ ان کا تعلق اس مسلک سے ہے جس کے بارے میں قاسمی اور موحدین حضرات کا کہنا ہے کہ وہ شرک کے قریب ہیں۔ بلکہ ان دونوں واقعات کے ہیرو ان اداروں سے فارغ ہیں جو عالمی شہرت یافتہ ہیں۔ کیا بریڈ پر آیت لکھنے کا کوئی حکم قرآن میں ہے، یا کسی حدیث میں دیا گیا ہے یا اللہ کے رسول کا عمل ہے۔ پھر طب روحانی کس نبی پر اتارا گیا صحیفہ ہے۔ اعلیٰ حضرت کے ماننے والے قرآنی آیات پڑھ کر کھانے پر پھونک ماردیں تو آپ انھیں بدعتی اور مشرک قرار دیں اور آپ کا یہ عمل کس زمرے میں شمار کیا جائے گا؟ کیا یہ آپ کے کمزور ایمان کی علامت نہیں ہے۔ اب جب کہ آپ نے انجکشن لگوا کر مسنون تدبیر اختیار کر لی ہے تو پھر دل میں موت کا خوف کیوں ہے اور کیوں غیر اسلامی طرز عمل اختیار کر رہے ہیں؟ اگر کوئی چیز بیماری میں نقصان دیتی ہے یا دے سکتی ہے اسے تناول ہی کیوں فرما رہے ہیں؟ کیا یہاں حالت اضطرار تھی کہ پیٹ بھرنے کے لیے زہر ہی میسر تھا؟ دراصل یہ آپ کے دل کا خوف ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ جیسے علماء کو یہ عمل زیب نہیں دیتا۔

یہ دو نمونے ہیں۔ جن کا میں چشم دید گواہ ہوں۔ آپ ان ہی سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ بیشتر علماء دین مبین امت کو کس طرف ہنکائے لے جا رہے ہیں۔ توہمات، تعویذ اور مافوق الفطری دنیا کی طرف۔ ہمارے دینی رہنما دعوت وارشاد کی دنیا میں عمل سے تو خالی تھے ہی اب بیان کی دنیا میں بھی فرضی واقعات سنائے جا رہے ہیں۔ ایک پوری جماعت من گھڑنت قصوں اور ضعیف احادیث پر مبنی کتاب کی خواندگی میں مصروف ہے۔ امت کے علماء کے پاس حقیقت بیانی کا کوئی مواد نہیں رہ گیا ہے۔ انھیں ڈر ہے کہ کہیں حقیقت بیانی کے بعد ان کی پول نہ کھل جائے اور لوگ ان سے سوال نہ کرنے لگیں۔ اسی ڈر کے باعث لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روکا جاتا ہے۔ یہ تو اللہ کا شکر ہے کہ لوگ ابھی سو رہے ہیں اور علماء سے سوال کرنے کو بے ادبی شمار کرتے ہیں۔ مگر سوشل میڈیا کے اس دور میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو چیزوں کی حقیقت جان لیتے ہیں۔ ابھی وہ خاموش ہیں۔ ایک دن ضرور آئے گا جب قوم کے اندر بیداری آئے گی اور وہ ہر بات کی سند مانگے گی۔ خدا کے لیے قوم کو معاف کر دیجیے۔ خدا را اپنے رویے میں تبدیلی لائیے۔ وعظ ونصیحت کیجیے مگر دو باتوں کا خیال رکھیے۔ پہلی یہ کہ جو بات بتائیے وہ قرآن اور صحیح احادیث کے حوالوں سے بتائیے، اور دوسری یہ کہ بات وہی بتائیے جس پر آپ خود عمل کرتے ہوں۔ ورنہ اللہ کے قانون کے مطابق دوہرے عذاب کے مستحق قرار پائیں گے ایک اپنی گمراہی کا اور دوسرا لوگوں کو گمراہ کرنے کا۔ قوم سے بھی التماس ہے کہ آنکھیں بند کر کے وعظ نہ سنیں۔ ہر بات پر غور کریں اور دلیل مانگیں۔ ورنہ عقل استعمال نہ کرنے اور غور وفکر نہ کرنے کے مجرم قرار پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام پر غور وفکر کی دعوت دیتا ہے، اپنی آیات پر اندھا بہرا ہو کر گرنے سے منع کرتا ہے تو کسی اور کا شمار کس خانہ میں ہے۔

کسی کے فائدے کے لیے میٹنگوں میں بحث کے اصل موضوع کے معنی یا مقصد کو تبدیل کرنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔

ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی گونڈیا مہاراشٹر

گونڈیا مہاراشٹر ||| گونڈیا - ہزاروں سال پرانی ہندوستانی ثقافت اور تہذیب اور بزرگوں کے محاورے اور محاورے آج بھی عالمی سطح پر نسلوں کے لیے بے حد سراہے جاتے ہیں۔ آج بھی ہم ہندوستانی جو دنیا کے کسی بھی کونے میں آباد ہیں ہندوستانی تہذیب وتمدن کا کوئی نہ کوئی حصہ اس میں کسی نہ کسی شکل میں ضرور نظر آئے گا اور کسی نہ کسی طرح ہندوستانی محاوروں کا شعور بھی موجود ہے۔ ان کی زندگیوں میں. آج سے ہم بزرگوں کے اقوال اور محاورات کی بات کر رہے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ دہلی اسمبلی کے انتخابات 5 فروری 2025 کو ہیں، جن کے نتائج کا اعلان 8 فروری 2025 کو ہونا ہے، جس میں کئی پارٹیوں، لیڈروں اور کارکنوں نے وقت کا استعمال کیا ہے۔ اپنی اپنی سطح پر بہت سی باتوں کو اٹھایا اور ہنگامہ کھڑا کر دیا، کچھ نے مول ہل بنا دیا، لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ سب انتخابی مسائل ہیں۔ چیزوں کے بارے میں کیا یہ ایک انتخابی ہنگامہ تھا؟ اب ہم دیکھیں گے کہ پارٹی کا ہر لیڈر اور کارکن ایسی باتوں پر نہ تو ہنگامہ کرے گا اور نہ ہی ایسے بیانات دے گا اور نہ ہی ان پر بحث ہوگی۔ اب ایک بار پھر 2025 کے آخر تک کچھ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں اور 2026 کے انتخابات میں پھر وہی محاورے سننے کو ملیں گے۔ اس لیے آج ہم اس مضمون کے ذریعے میڈیا میں دستیاب معلومات کی مدد سے تل اور سرسوں کے بیج (BTR) کے معاملے پر بات کریں گے۔ دوستو، اگر ہم اوپر کی تینوں بی ٹی آر کی بات کریں تو بہت چھوٹی چھوٹی باتوں کو بحث اور الزام تراشی کے بڑے ایشوز میں تبدیل کیا جا رہا ہے، جیسا کہ ہم نے ابھی 5 فروری 2025 کو ہونے والے دہلی اسمبلی انتخابات میں دیکھا ہے کہ لیڈر اور کارکنان دوسرے کے چھوٹے چھوٹے معاملات پر بی ٹی آر کا مشکل وقت، ایک کے نقطہ نظر پر میاں بیوی کے درمیان جھگڑے، آج کے نوجوانوں میں غصے کی وجہ سے ہونے والے جھگڑے، الزامات اور جوابی الزامات، ہم دیکھتے ہیں کہ معاملہ اتنا بڑا نہیں ہے۔ کے طور پر خوفناک اور خطرناک بنایا گیا ہے۔ بعض اوقات اس کا نتیجہ ایک بہت بڑے جرم اور معاشرتی برائی کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس میں قتل، رشتے ٹوٹنے، دشمنی میں اضافہ، جسمانی اور ذہنی نقصان جیسے کئی واقعات رونما ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم سب کو چاہیے کہ مندرجہ بالا تینوں بی ٹی آرز سے دور رہیں اور اپنی بات کو احتیاط سے استعمال کریں اور نقصانات سے بچ کر معاشرے اور قوم کی خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالنے کی کوشش کریں۔ دوستو اگر ہم اوپر بی ٹی آر کے آغاز کی بات کریں تو جب یہ بنیادی بات یا موضوع ایک کان سے دوسرے کان تک پہنچ جاتا ہے تو ہر مڈل مین جیسا کہ کوئی شخص یا ادارہ اپنے فائدے کے مطابق بنیادی بات کو مروڑتا رہتا ہے۔ بات کا احساس، یا نیت بدل جاتی ہے اور بات گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اور زیادہ تر اس کے منفی اثرات ہمارے معاشرے پر نظر آتے ہیں۔ لیکن اس مبالغہ آمیز گفتگو یعنی غنڈہ گردی کو کون پکڑتا ہے؟ آپ اور میں، یعنی عوام میں، پھر ٹویٹس کو جلدی سے ڈیلیٹ کرنے اور کہنے کا رجحان ہے کہ یہ کسی کے ذاتی خیالات ہیں، پارٹی کے نہیں۔ ہم نے کئی بار ایسے بی ٹی آر دیکھے ہیں جن کو انڈر لائن کرنا ضروری ہے دوستو یہ گانا تو ہم نے کئی بار سنا ہوگا، سنو، بولو، سنو، محبت کی بات کرتے ہوئے جب اصل بات یہ ہے کہ ہم کہتے کہ بتانے میں کیا ہے، ہم نے بھی بات شروع کر دی۔ باتیں تو بہت ہوتی ہیں لیکن غور سے دیکھیں تو وہی ون لائنر چھوٹی لائن دراصل بی ٹی آر نے وائرل کی ہے۔ اب بات چیت شاذ ونادر ہی ہوتی ہے کیونکہ لوگ سمارٹ فونز کی طرح دلچسپ ہو چکے ہیں، کوئی نہیں جانتا کہ کس کو کوئی چیز ناگوار لگ سکتی ہے۔ آپ نے بڑے جوش وخروش سے کوئی شاعری لکھی یا کوئی تصویر کلک کرائی، بس نیلے رنگ کی طرح مل گیا۔ ویسے بتانگ گڈ ※ کا مزہ تب ہے جب ماحول ابھرتے ہوئے ادیبوں، گاؤں کے دوستوں کے لیے کافی ہاؤس اور چائے کی دکان کی طرح قائم ہو جائے جہاں دوست تولیہ لیے بیٹھے ہوں، پان بھی دستیاب ہو اور پھر بتنگاد ※۔ شروع ہوتا ہے دوستو لوگ آمنے سامنے بیٹھ کر بات کرنے کو ترس رہے ہیں اور بہت سے بوڑھے اور نوجوان بھی شدید تنہائی کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں کیونکہ ان سے بات کرنے اور اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ میرے والد ہمیشہ کہتے ہیں کہ مصیبت میں پڑنا غریب سے بہتر ہے۔ لہٰذا تنہائی اور اداسی سے بہتر کوئی راستہ نہیں۔ لیکن آخر میں کوئی مثبت بات نکل سکتی ہے یا کوئی لطیفہ یا طنز ہو سکتا ہے لیکن کسی کو تکلیف نہیں پہنچتی ہے، تاہم ہمیں بغیر سوچے سمجھے کسی کی بات نہیں کرنی چاہیے، کون جانتا ہے کہ یہ مصیبت کا باعث بن سکتا ہے۔ دوستو، اگر ہم مندرجہ بالا تینوں بی ٹی آرز کو نفسیاتی انداز میں دیکھنے کی بات کریں تو بہت سے لوگ بات کو سیدھا کہنے کے بجائے گول چکر میں بولتے ہیں کہ ہمارے مطابق نفسیات کیا ہو سکتی ہے۔ کیا ان کے ایسا کرنے کے پیچھے ہیں؟ اگر ہم اس کے پیچھے نفسیات کی بات کریں تو اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں جیسے کہ لوگ بی ٹی آر کے ذریعے ہم سے کچھ جاننا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ ہم سے براہ راست پوچھنے میں ہچکچاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ چیزوں کو موڑ دیتا ہے، اور پھر ان چیزوں کو جاننے کی کوشش کرتا ہے جو وہ جاننا چاہتا ہے۔ اور اس کی دو وجوہات ہو سکتی ہیں، یا تو وہ بتانا نہیں چاہتا جو وہ جاننا چاہتا ہے، یا وہ ہم سے کچھ چھپانا چاہتا ہے۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ آج کے دور میں کوئی ہمیں یہ احساس تک نہیں ہونے دیتا کہ وہ ہم سے کیا جاننا چاہتا ہے اور وہ ہمیں بات کرنے کے لیے دباؤ ڈال کر ہر وہ چیز جاننے کی کوشش کرتا ہے جو وہ جاننا چاہتا ہے۔ جانتا ہے کہ اگر وہ ہم سے براہ راست پوچھے تو ہم نہیں بتائیں گے، پھر وہ بی ٹی آر کو جان لیں گے؟ براہِ راست جاننے کے لیے وہ ہم سے باتوں کو گھما پھرا کر پوچھے گا اور پھر ہم اس کی باتوں کے بارے میں سوچیں گے کہ وہ صرف ہمارے فائدے کے لیے ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں، اور ہمارے دماغ کی باتوں کو جانتے ہیں، اور ہمارے دماغ کو جاننے کی وجہ سے وہ آپ کی کمزوریوں کو بھی جان لیتے ہیں، اور جب وہ ہماری کمزوریوں کو سمجھتے ہیں تو ہماری کمزوریاں ان کی طاقت بن جاتی ہیں۔ اس لیے جب بھی آپ کسی سے بات کریں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ اسے اپنی کمزوریوں کے بارے میں مت بتائیں کیونکہ اس کا نقصان صرف آپ کو ہوگا اور کسی کو نہیں۔ اس لیے ہمیں دباؤ میں رہتے ہوئے چوکنا رہنا چاہیے۔ دوستو، اگر ہم کسی بات کے انتشار کو سمجھنے کی بات کرتے ہیں، تو اس کے بارے میں سوچیں تو بات یا باتوں سے متعلق ہندی میں بہت سے محاورے اور محاورے ہیں۔ باتیں بنانا، باتوں کو خراب کرنا یا بگاڑنا، باتوں پر اکتفا نہ کرنا، بات چیت میں بات شروع کی تو بات دور تک جائے گی، لاتوں کے بھوت باتوں سے اتفاق نہیں کرتے وغیرہ۔ بڑی بات کرنے کے معنی ہیں چھوٹی بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ کائنات میں کوئی جاندار ہنگامہ کھڑا نہیں کرتا، یہ کام صرف انسان ہی کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے میں خلل ڈال کر ایک دوسرے کے عیب تلاش کرتا رہتا ہے۔ کوئی خود کو نہیں دیکھ رہا ہے۔ ہم اپنی سماجی زندگی میں روزانہ ایسے کئی واقعات دیکھتے ہیں جن کی کوئی ٹانگیں اور بازو نہیں ہوتے۔ اگر کوئی سامنے آ کر معافی مانگے تو معاملہ وہیں ختم ہو سکتا ہے۔ لیکن ہم اس پر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ دیہاتوں میں گلیوں اور نالوں کی صفائی کے حوالے سے صبح سویرے ہنگامہ دیکھا اور سنا جا سکتا ہے۔ بچے گلیوں میں کھیلتے ہیں اور شور مچانے پر پڑوسیوں سے پریشانی کرتے ہیں۔ میٹروپولیٹن زندگی میں کئی بار سڑک کے درمیان یا سرخ بتی پر گاڑی کسی دوسری گاڑی سے ٹکرا جاتی ہے اور ہنگامہ آرائی ہوتی ہے۔ طویل ٹریفک جام اور دونوں میں سے کوئی بھی کسی کی سننے والا نہیں۔ پارک میں بھی اکثر ہنگامہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ ایک فضول بات کا چرچا ہوا اور وہ تنازعہ بن گیا، سیاست میں فضول بات کا تنازعہ بن جانا ایک عام سی بات ہے۔ بہت سے سیاستدان یہ کہتے ہوئے سنے جاتے ہیں کہ میں جو کہہ رہا ہوں اسے توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔ وضاحت آنے تک معاملہ گھمبیر ہو چکا ہے۔ ہمیں اپنی سماجی زندگی کے چھوٹے چھوٹے مسائل کو معافی مانگ کر یا اس کا حل تلاش کر کے ختم کرنا چاہیے۔ اس معاملے پر زیادہ دیر سوچنے یا گھسیٹنے کی ضرورت نہیں۔ چھوٹی چھوٹی کوششیں اور چھوٹی اصلاحات ہی معاشرے میں بیداری پیدا کرتی ہیں۔ معاشرے کو نئی سوچ کی طرف راغب کریں۔ ہمیں ملک کے بارے میں، معاشرے کے بارے میں، تخلیق اور زندگی کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ کسی کو اس معاملے میں ہنگامہ آرائی نہیں کرنی چاہیے، لوگوں کی زندگیوں کو بہتر کرنا چاہیے۔ اس لیے اگر ہم اوپر کی پوری تفصیل کا مطالعہ کریں اور اس کا خارجی تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ آج کل اپنے فائدے کے مطابق اصل مضمون کے معنی اور ارادے کو بدلنے کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ اجلاسوں میں بحث کے اصل موضوع کو اپنے فائدے کے لیے گھما کر معنی بدلنے سے گریز کرنے کی ضرورت ہے۔

-مرتب مصنف - ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر موسیقی میڈیم سیاے (اے ٹی سی) ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانین گونڈیا مہاراشٹر

مطالعات قیام امن اور حل تنازعات امستند وممتاز اسکالر

دورحاضر میں قیام امن اور حل تنازعات سماجی علوم ابہت ہی اہم حصہ بن چکا ہے۔ یہ ایک مستقل شعبہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ دنیا بھر کی یونیورسٹیوں اور تحقیقاتی و پالیسی ساز اداروں میں اس پر تدریسی و تحقیقی پروگرام اور مطالعات اور تحقیقات کا ایک وسیع سلسلہ جاری ہے۔ اس علمی شعبے میں ہونے والی پیش رفت کے نتیجے میں تنازعات کے تجزیات، اصول، اسباب واثرات، مراحل وصورتیں اور تنازع سے نمٹنے کے اسالیب اور تنازع کے نتائج پر بہت کام کیا جاچکا ہے اور بہت کچھ کیا جا رہا ہے۔ یہ ای مسلمہ حقیقت ہے ہ امن واماں کے باہمی قیام کے لیے سب سے پہلے معاشرے میں تنازعات اور انتشار کی وجوہات پر غور کرنا ضروری ہے۔ عموماً تنازع کی وجہ اختلافات، ذہنی ہم آہنگی کا نہ ہونا، مشاورت کا مفقود ہونا بنتا ہے۔ اس شعبے میں باہمی امن واماں اور تنازعات کے دائرہ کار پر غور وفکر کرتے ہوئے معاشرتی امن کے قیام کے لیے اقدامات پیش کیے جاتے ہیں اور عام فہم انداز میں شہریوں کو اس سے حتی الامکان آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ امن اور تنازعات کا مطالعہ ایک معاشرتی سائنس کا میدان ہے جو تنازعات میں حصہ لینے والے تمام عوامل کی نشاندہی اور تجزیہ کرتا ہے، جس کا مقصد پر امن طریقے سے تنازعات کی روک تھام، عدم استحکام، اور حل ہے۔

ڈاکٹر صہیب احمد خان

پرتشدد تنازعات کے ماخذ کو سمجھنے کے لئے نفسیات، معاشرتی علوم، بین الاقوامی تعلقات، فلسفہ، سیاسیات اور دیگر علمی شعبوں سے نظریات کا موازنہ کیا جاسکتا ہے۔ مطالعہ امن کے اسکالرز وضاحتی اور تعمیری طریقوں کی تحقیقات کرتے ہیں کہ کس طرح تشدد اور پرتشدد واقعات کو بدلا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ وہ مختلف وسائل تلاش کرتے ہیں جس کے سبب لوگ ایک ساتھ رہ سکتے ہیں، صلح کر سکتے ہیں اور تنازعات کے حل نکال سکتے ہیں۔

شُہرۂ آفاق ماہر تعلیم پروفیسر محمد گلریز اس میدان ے ہنہ مشق اسکالر تصور ئے جاتے ہیں جنہوں نے مطالعہ کے اس شعبے میں نمایاں خدمات انجام دئے ہیں اور اس میدان میں گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ وہ بین الاقوامی تعلقات اور گلوبل گورننس میں سرکردہ شخصیات میں گردانے جاتے ہیں۔

پروفیسر گلریز فی الحال علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں مغربی ایشیائی اور شمالی افریقی مطالعات کے شعبہ میں پروفیسر کے عہدے پر مامور ہیں، جہاں وہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کے خطے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بین الاقوامی تعلقات میں مہارت رکھتے ہیں۔ ان کی تحقیق مشرق وسطیٰ کی عصری وسیاسی محرکات، علاقے میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی، اور امن وتنازعات کے مطالعہ کے اندر اہم موضوعات کا جائزہ لیتی ہے۔ اپنے علمی کارناموں کے ذریعے وہ عالمی جغرافیائی سیاسی رجحانات کو فروغ دیتے ہیں اور بین الاقوامی سفارت کاری میں بالخصوص مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ کے سلسلے میں ہندوستان کے کردار کو نمایاں کرتے ہیں۔

درحقیقت پروفیسر گلریز بین الاقوامی تعلقات، امن کے مطالعہ اور مشرق وسطیٰ کے امور میں اپنی نظریاتی وسعت اور تجربات کی انفرادیت کے لیے معروف ومشہور ہیں، جو بین الضابطہ نقطہ نظر کے لیے مضبوط عزم کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ خاص طور پر مغربی ایشیا اور جنوبی ایشیا جیسے خطوں میں تنازعات کے حل کی پیچیدگیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ مکالمے، سفارت کاری، اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے ان کی وکالت ان کی تعلیمی اور پیشہ ورانہ کوششوں کے دوران ایک مستقل موضوع رہی ہے۔

35 سال سے زائد تدریسی تجربے کے ساتھ انہوں نے امن کی تعمیر اور تنازعات کے حل کے مختلف پہلوؤں پر توجہ دینے والے متعدد کورسز تیار کیے ہیں جو اس موضوع پر تسلسل ے ساتھ شائع ہوتے رہے ہیں۔ ان کی تحقیق امن کی تعمیر اور تنازعات کے حل کے موضوعات پر ایک وسیع پیمانے پر محیط ہے، جس میں حالیہ توجہات بشمول عقیدہ پر مبنی امن کی تعمیر، بین المذاہب مکالمہ، سماجی ہم آہنگی، اور عرب اور مسلم دنیا میں امن اور معافی کی تعلیم کو مربوط کرنے کے لیے تدریسی نقطہ نظر شامل ہے۔ انہوں نے مرز برائے جنوب افریقی و برازیلی مطالعات کے قیام کے ساتھ ساتھ تنازعات کے حل اور امن کے مطالعہ میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ پروگرام آغاز کیا جو اپنی نوعیت انہایت قابل تحسین قدم ہے۔

پروفیسر گلریز کا علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ایک اہم اور بااثر تعلیمی سفر رہا ہے، جس میں انہوں نے مختلف معزز تعلیمی اور انتظامی کردار ادا کیے ہیں۔ ان کے کلیدی عہدوں میں قائم مقام شیخ الجامعہ، نائب شیخ الجامعہ، فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے ڈین، مرز برائے جنوب افریقی و برازیلی مطالعات کے ڈائریکٹر اور تنازعات کے حل اور امن واماں مطالعہ پروگرام کے کوآرڈینیٹر شامل ہیں۔ ان شعبوں میں ان کی قیادت تعلیمی عروج وارتقاء کو فروغ دینے اور تحقیق کو آگے بڑھانے کے لیے ان کی لگن کی عکاسی کرتی ہے۔

بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اسکالر پروفیسر گلریز سری لنکا کی کولمبو یونیورسٹی میں انڈین کونسل برائے ثقافتی تعلقات (ICCR) سے ڈیپوٹیشن پر خدمات انجام دے چکے ہیں اس کے علاوہ انہوں نے روانڈا قومی یونیورسٹی سنٹرل افریقہ کے شعبہ سیاسی واداراتی علوم میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

پروفیسر گلریز نے سال 2002 میں حکومت روانڈا کے ماتحت غربت وافلاس میں کمی کے حکمت عملی پیپر (PRSP) پراجیکٹ کے لیے گڈ گورننس کے مشیر اور محقق کے طور پر روانڈا کی ترقی میں مزید تعاون کیا۔ مزید برآں انہوں نے ایشین ریویوانسٹی ٹیوٹ آف ایشین اسٹڈیز کی چولالونگ کورن یونیورسٹی، بنکاک، تھائی لینڈ، اور مونٹیویڈیو، یوراگوئے میں ایشیا پیسیفک آبزرویٹری میں اکیڈمک فورم کے رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دیں ہیں۔

پروفیسر گلریز کئی باوقار بین الاقوامی پروگراموں سے وابستہ رہے ہیں، جن میں مرشون سینٹر، اوہائیو اسٹیٹ یونیورسٹی میں خارجہ پالیسی تجزیہ پروگرام، اور غیر ملی کونسل نیویارک، یوایس اے میں مسلم سیاست پروجیکٹ شامل ہیں۔ ان کی وسیع پیمانے پر مہارت اور عالمی شراکت بین الاقوامی تعلقات، حکمرانی اور تعلیم کے لیے گہری وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔

بین الاقوامی تعلقات میں پروفیسر گلریز کے علمی کارناموں کو بالخصوص مغربی ایشیا کی جغرافیائی سیاست پر انتہائی قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ کی سیاسی اور اقتصادی پیشرفتوں اور ہندوستان اور عالمی برادری پر ان کے اثرات پر وسیع پیانے پر لکھا ہے۔ خطے کے تنازعات، قیام امن کی کوششوں اور سفارتی حکمت عملیوں کے بارے میں ان کی بصیرت نے انہیں مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ خطے کے بارے میں علمی م※المموں اور مباحثوں میں ایک اہم آواز بنا دیا ہے۔

ان کے کارناموں کو مغربی ایشیائی ممالک کے ثقافتی، تاریخی اور سیاسی سیاق و سباق کی گہری سمجھ سے موسوم کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے انہیں ہندوستان میں دائرہ مطالعہ کے شعبے میں بڑی عزّت اور تکریم کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ آپ کے متعدد تحقیقی رسالے مختلف قومی اور بین الاقوامی معیاری جرائد ومجلّات میں شائع ہوچکے ہیں۔

پروفیسر محمد گلریز

ایک ممتاز ماہر سیاسیات کے طور پر پروفیسر گلریز نے مسلم یونیورسٹی اور دیگر عالمی تعلیمی اداروں کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے میں اہم ردار ادا یا ہے۔ انہوں نے کئی بین الاقوامی فورمز پر مسلم یونیورسٹی کی نمائندگی کی ہے اور متعدد تعلیمی کانفرنسوں اور سمپوزیم خاص طور پر بین الاقوامی سفارت کاری، امن کی کوششوں اور خارجہ پالیسی سے متعلق شعبوں میں حصہ لیا ہے۔

پروفیسر گلریز فی الحال اعتماد سازی کے اقدامات پر کام کر رہے ہیں جو امن عمل کے دوطرفہ اور کثیر جہتی دونوں راستوں پر مرکوز ہیں۔ انہوں نے امریکہ، ایران، پاکستان، لیبیا، جنوبی افریقہ، تھائی لینڈ، برطانیہ، گھانا، سینیگال، سعودی عرب، سری لنکا، کرغزستان اور کویت سمیت مختلف ممالک میں سیمینار اور ورکشاپس میں شرکت کی۔ ان کی عالمی مصروفیات بین الاقوامی علمی مہالمات اور سفارت کاری میں نمائندگی ان کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

پروفیسر گلریز نے سات کتابیں اور مونوگراف تصنیف یا تدوین کی ہیں، اور قومی اور بین الاقوامی جرائد میں مقالے شائع کیے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک قومی اور بین الاقوامی سیمیناروں میں تقریباً 100 تحقیقی مقالے اور پروجیکٹس بھی پیش کیے ہیں۔

اپنی انہیں فرائض ومصروفیات کے ذریعے پروفیسر گلریز ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر تنازعات کے حل اور امن کے مطالعہ میں ایک نمایاں شخصیت کے طور پر ابھرے ہیں اور بین الاقوامی تعلقات اور مغربی ایشیا کی جغرافیائی سیاست کے مطالعہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان شعبوں میں اپنی مہارت کے علاوہ وہ ایک ہنہ مشق منتظم بھی ہیں جنہوں نے اپنی خداداد بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں سے یونیورسٹی کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کے علمی کارناموں نے اے ایم یو کو افی تقویت بخشی ہے اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس کے وقار کو بلند کیا ہے۔

شعبان کا مہینہ رمضان کا دروازہ ھے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
ناظم جامعۃ الفصل۔ تاج پور ضلع بجنور
9897334419

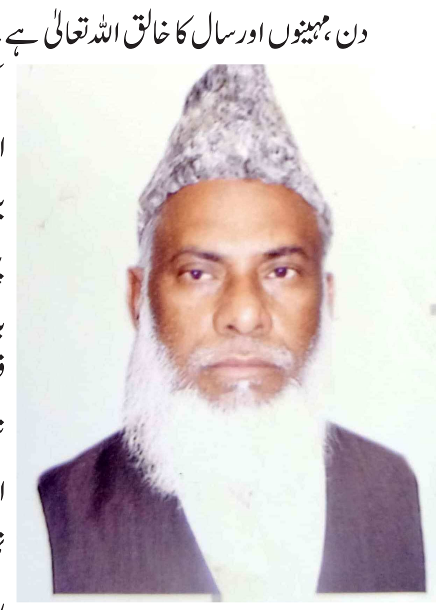

دن، مہینوں اور سال کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے بنائے ہوئے ایام میں کوئی منحوس گھڑی نہیں۔ البتہ بعض ایام کو بعض ایام پر اور بعض مہینوں کو بعض مہینوں پر فضیلت و برتری حاصل ہے۔ جمعہ کے دن کو باقی ایام پر، ماہ رمضان کو باقی مہینوں پر، شب قدر کو باقی راتوں پر فضیلت حاصل ہے۔ اس فضیلت و برتری پر قرآنی آیات واحادیث نبویہ دلالت کرتی ہیں۔ اسی طرح تین اوقات وہ ہیں جن میں کوئی نماز یہاں تک کہ نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی جاسکتی۔ جس طرح رمضان کو باقی گیارہ مہینوں پر فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح رسول خدا نے کچھ دوسرے مہینوں کو بھی بابرکت اور فضیلت والا بتایا ہے۔ مثلاً محرم کے مہینہ کو شہر اللہ کہا گیا ہے۔ اسی طرح شعبان کے مہینہ کو بھی بابرکت بتایا گیا ہے۔ شعبان کا مہینہ رمضان سے پہلے آتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: ''اللھمّ بارِک لنا فی رجب و شعبان، و بلّغنا رمضانَ'' ''اے اللہ ہمارے لیے رجب اور شعبان کے مہینہ میں برکت عطا فرما، اور ہمیں خیر وعافیت سے رمضان تک پہنچا'' (کتاب الصیام فی شعب الایمان) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق یہ بات بھی کتب حدیث میں وارد ہوئی ہے کہ آپ رمضان کا چاند دیکھنے کا جس قدر اہتمام فرماتے اسی طرح شعبان کا چاند دیکھنے کا بھی اہتمام کرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس قدر اہتمام شعبان کے چاند دیکھنے کا فرماتے اس قدر دوسرے مہینوں کا نہیں فرماتے تھے۔ (سنن ابی داؤد) آپؐ فرماتے تھے کہ رمضان کے لیے شعبان کا شمار رکھو۔ یعنی شعبان کے دنوں کی گنتی یاد رکھو۔ ظاہر ہے اس زمانے میں کلینڈر تو تھے نہیں، سب کچھ چاند دیکھ کر متعین ہوتا تھا۔ اگر کسی مہینہ میں مغالطہ ہوجائے اور دوسرے مہینہ مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے چاند دکھائی نہ دے تو تاریخوں میں بھول لگنے کا اندیشہ ہے۔

شعبان کا لفظ عربی قواعد کے اعتبار سے ''شعب'' سے بنا ہے، جس کے لفظی معنی شاخ در شاخ کے ہیں، اس مہینے میں چونکہ خیر و برکت کی شاخیں پھوٹتی ہیں، اور روزہ دار کی نیکیوں میں درخت کی شاخوں کی طرح اضافہ ہوتا ہے، اس وجہ سے اس کو شعبان کہا جاتا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب ''ماثبت بالسنۃ'' میں حضرت انس بن مالکؓ کے حوالہ سے یہ لکھا ہے کہ روزہ دار کی نیکیوں (کے ثواب) میں درخت کی شاخوں کی طرح اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ شعبان کے مہینے میں بہت سی نیکیاں تقسیم کی جاتی ہیں، جیسے رمضان کے مہینے میں گناہ جلا دیئے جاتے ہیں، اس وجہ سے اس کو شعبان کہتے ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں تو عام مہینوں میں بھی روزے رکھتے۔ ایام بیض کے روزوں کا اہتمام فرماتے۔ کبھی پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے، لیکن شعبان کے مہینے میں آپؐ روزوں کا کثرت سے اہتمام کرتے تھے۔ اس کی وجہ بھی آپؐ نے ایک حدیث میں بیان فرمائی۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: ''میں نے آپ کو جس قدر کثرت سے اس مہینہ میں روزے رکھتے دیکھا اتنا کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رجب اور رمضان کے درمیان ایک عظمت والا مہینہ ہے جس سے لوگ غافل ہیں، اور اس مہینہ میں لوگوں کے اعمال اللہ رب العزت کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، اور مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرے اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ سے ہوں۔'' (کتاب الصیام فی شعب الایمان)

شعبان کے تعلق سے یہ بات بھی مشہور ہے کہ اس میں ایک رات آتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہوتے ہیں اور انسانوں کے گناہ معاف کرتے ہیں نیز اس رات میں ایک سال کی تقدیر لکھی جاتی ہے، کون پیدا ہوگا اور کون مرے گا اسی رات میں فیصلہ کر دیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس ضمن میں بعض کتابوں میں دو چار الفاظ کے فرق کے ساتھ درج ذیل حدیث وارد ہوئی ہے:۔

حضرت عائشہ صدّیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس رات (پندرہویں شعبان) میں کیا ہے؟'' عائشہ صدّیقہؓ نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسولؐ! اس رات میں کیا ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس بچے کو اس سال پیدا ہونا ہوتا ہے، وہ اس رات میں لکھا جاتا ہے، اور اس سال میں جو بنی آدم ہلاک ہونے والا ہوتا ہے، اس کا نام لکھا جاتا ہے، اور اس رات میں ان کے اعمال اُٹھا لیے جاتے ہیں، اور اسی رات میں ان کے رزق نازل ہوتے ہیں۔'' پھر عائشہ صدیقہؓ نے کہا کہ: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کوئی بھی ایسا نہیں کہ جو اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں داخل ہو۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بھی ایسا نہیں کہ جو اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں جاسکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین دفعہ ارشاد فرمائی، تو حضرت عائشہؓ نے کہا کہ کیا آپؐ بھی اللہ کی رحمت کے بغیر جنت میں نہیں جاسکیں گے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک سر پر رکھ کر فرمایا: ''اور کہا میں بھی نہیں جاسکوں گا، مگر اس صورت میں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بھی تین دفعہ ارشاد فرمائی۔ (بیہقی)

اس رات کی فضیلت کی ایک دلیل یہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں قیام کرنے اور پندرہویں شعبان کے دن کا روزے رکھنے کی ہدایت فرمائی اور اسے بڑے اجر کا باعث بتایا۔ اگرچہ یہ روزہ وقیام نفل اور مستحب ہے، واجب یا فرض نہیں ہے۔ لیکن آپؐ کا اشارہ بھی امت کے لیے کافی ہے۔ گناہ گاروں کو بخشش کا کوئی ادنیٰ موقع بھی مل جائے تو انھیں اس کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب شعبان کی پندرہویں رات ہو، تو اس رات کو قیام (عبادت) میں گزارو، اور اس کے دن میں روزہ رکھو، اس لیے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ کی تجلی آفتاب کے غروب ہونے کے وقت سے ہی آسمانِ دنیا پر ظاہر ہوتی ہے، پس وہ فرماتا ہے: ''خبردار! کوئی بخشش مانگنے والا ہے کہ اس کو بخش دوں؟ خبردار! کوئی رزق لینے والا ہے کہ اس کو رزق دوں؟ خبردار! کوئی مصیبت زدہ ہے کہ (وہ عافیت کی دعا مانگے، اور میں) اس کو چھڑا دوں؟ خبردار! کوئی فلاں فلاں حاجت والا ہے؟ طلوعِ صبح صادق تک اللہ تعالیٰ یہی آواز دیتا رہتا ہے''۔ (رواہ ابن ماجہ، وروح المعانی)

بعض محدثین نے پندرہویں شعبان کے روزے والی حدیث کو ضعیف بتایا ہے۔ ہوسکتا ہے ایسا ہو۔ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دوسری حدیث میں ایام بیض کے روزے رکھنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اس کی رو سے چودہ، پندرہ اور سولہ شعبان کا روزہ رکھنا چاہئے۔ ''حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہر مہینے کے تین روزے رکھے یہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔'' (ترمذی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس سے ہوسکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے۔ ہر روزہ دس دن کے گناہ مٹاتا ہے اور وہ شخص گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر اور حضر میں ایامِ بیض کے روزے رکھا کرتے تھے۔'' (سنن النسائی)

ان احادیث اور اسوہ رسول کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ شعبان کا چاند دیکھنا چاہئے، اس ماہ میں رمضان کا انتظار کرنا چاہئے، رمضان کے لیے خود کو ذہنی اور جسمانی طور پر تیار کرنا چاہئے۔ پندرہویں شب کو نفل نمازوں کا اہتمام کرنا چاہئے اور دن کو روزہ رکھنا چاہئے۔ ایک ایسا ماحول بنانا چاہئے کہ رمضان کی آمد واہمیت محسوس کی جاسکے، غیر مسلم تک یہ جان لیں کہ رمضان آنے والا ہے۔ گھر میں بار بار تذکرہ کیا جائے کہ رمضان آرہا ہے۔ اہل خانہ کے ساتھ رمضان گزارنے اور اس میں عبادت کرنے کی منصوبہ کی جانی چاہئے۔ قرآن کی تلاوت، اس کو سمجھنے کی کوشش، اس پر عمل کا احتساب، ضرورت مندوں کی امداد، کمزوروں کی کفالت وغیرہ کے بارے میں منصوبہ بنانا چاہئے تاکہ رمضان سے زیادہ سے زیادہ فیضیاب ہوا جاسکے۔

امت میں شعبان کے مہینہ میں بعض خرافات بھی رائج ہیں۔ جن کا نیکی اور عبادت سے دور تک کا بھی تعلق نہیں۔ اب بھلا بتایئے آتش بازی کا اسلام اور دین سے کیا رشتہ ہے؟ موٹر سائکلوں کی دوڑ کا مقابلہ کرنا، اس پر چار پانچ نوجوان بیٹھتے ہیں اور تیز رفتار سے چلاتے ہیں اور خوب تماشہ دکھاتے ہیں، جب کہ یہ صرف غیر اخلاقی وغیر شرعی تو ہے ہی غیر قانونی بھی ہے۔ اس دن حلوہ بنانے کی بھی کوئی ہدایت نہیں ہے۔ ان خرافات سے خود کو بچانے کی ضرورت ہے۔ ہم اللہ کے بندے ہیں اور اس کے احکام کے پابند ہیں۔ اگر ہم شعبان میں نفل عبادات نہیں کرسکتے تو نہ کریں فرائض کی ادائیگی ہی کافی ہے، لیکن خرافات کرکے اپنے حساب میں گناہ تو نہ لکھوائیں۔

انڈین سول سروس کے 979 عہدہ کیلئے فارم 11 فروری تک

خواہش منداہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے انڈین سول سروس امتحان 2025 کے لئے آن لائن درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس امتحان کے ذریعہ انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس (آئی اے ایس)، انڈین پولس سروس (آئی پی ایس) اور انڈین فورین سروس (آئی ایف ایس) سمیت دیگر آل انڈیا سروس کے لئے افسران کا انتخاب ہوگا۔ یو پی ایس سی نے کل 979 خالی سیٹوں کے لئے بحالی نکالی ہے۔ خواہش مند اہل امید وار ویب سائٹ www.upsc.gov.in پر جا کر 11 فروری تک آن لائن درخواست فارم بھر کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئر مین امتیاز احمد کریمی نے سول سروس میں اپنی خدمات پیش کرنے کی خواہش رکھنے والے طلبا وطالبات کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ اس سلسلے کا امتحان 15 مئی 2025 کو ہوگا۔ جناب کریمی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 100 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ ایس ٹی اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ سول سروس امتحان کے لئے درخواست فارم بھرنے والے امیدوار کی عمر کم سے کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 32 سال ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے حوصلہ کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

مدرسہ دار ارقم للبنات میں تعلیمی بیداری کانفرنس 6 فروری کو

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) 6 فروری بروز جمعرات کو منعقد ہونے والے یک روزہ اجلاس عام و تعلیمی بیداری کانفرنس کی تیاریاں شباب پر ہیں اس اجلاس کے روح رواں و ناظم مدرسہ دار ارقم للبنات حافظ صدام اشاعتی نے میڈیا کو بتایا کہ سوپول ضلع کے نگر پریشد چکلہ نرملی نزد عیدگاہ مدرسہ دار ارقم للبنات میں یک روزہ تعلیمی بیداری کانفرنس ہونے جارہا ہے جس میں ملک کے مشہور ترین علماء کرام شریک ہونگے انہوں نے کہا کہ آج انسانیت مختلف مسائل اور مصائب سے کراہ رہی ہے ذہنی کرب واذیت سے دوچار ہے ان حالات کے پیش نظر ہونے والے تعلیمی بیداری کانفرنس سے لوگوں میں اچھا پیغام جائیگا انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میں ملک بدامنی بے چینی میں مبتلا ہے ساتھ ہی ملک میں افراتفری ہے جس وجہ سے یہ ملک خانہ جنگی کی طرف بڑھ رہا ہے طرح طرح کی سازشیں ہورہی ہیں مدارس و مکاتب کو مٹانے کی کوششیں جاری ہے دینی تعلیم حاصل کرنے کا رجحان دن بدن ختم ہوتا جارہا ہے فرقہ پرست طاقتیں ہمارے ملک پھیلے دینی مدارس کو ختم کرنے کی کوشش کررہی ہیں اس کے مدنظر اجلاس عام و تعلیمی بیداری کانفرنس منعقد کرنے کا اراکین نے فیصلہ لیا ہے انشاء اللہ یہ کانفرنس تاریخ ساز ثابت ہوگا یہ اجلاس 6 فروری بعد نماز ظہر تا وقت مناسب منعقد ہونے جارہا ہے جس کی صدارت اکل کوا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا رضوان الدین معروفی صاحب کریں گے جبکہ اس کانفرنس میں حضرت مولانا رمضان علی قاسمی صدر جمعیۃ علماء سوپول، حضرت مولانا نعمت اللہ قاسمی ناظم مدرسہ اسلامیہ تعلیم القرآن چھتنی، قاضی شریعت سوپول مفتی ابوالقاسم رحمانی، حضرت مولانا مفتی معراج سعید قاسمی صدر مدرس جامعہ اصلاح البنات سہرسہ، حضرت مولانا نظام الدین اشاعتی خزانچی جامعہ اصلاح البنات سہرسہ، حضرت مولانا ساجد حسین چترویدی شانتی شندیش کیندر پٹنہ۔ جناب صداقت حسین وائس چیئر مین۔ جناب شرافت حسین۔ جناب ڈاکٹر عبدالمنان۔ ماسٹر مصطفی۔ جناب ماسٹر قمر صاحب۔ محمد ظہیر، محمد دربان، محمد اسلام، محمد طیب، محمد عرفان۔ محمد عبدالرشید۔ عالمین۔ حافظ کمال وغیرہ کا اصلاحی خطاب ہوگا۔ نظامت کے فرائض نقیب ہندوستان حضرت مولانا نیاز الدین قاسمی صدر مدرس مدرسہ مفتاح العلوم بحسن وخوبی انجام دینگے۔

جامعہ عائشہ صدیقہ رض میں ختم بخاری شریف کی تقریب کا انعقاد 9 فروری کو

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) نہایت مسرت وشادمانی کی بات ہے کہ آج کے دور پرفتن میں مفتی محمد حسنین صاحب قاسمی دامت برکاتہم بانی وناظم جامعہ ہذا کی جہد مسلسل کا ثمرہ ہے کہ جامعہ عائشہ صدیقہ نورچک بسفی مدھوبنی میں دس طالبات عالمیت کورس مکمل کر رہی ہیں اس موقع پر 9 فروری 2025 / ۱۰ شعبان المعظم بروز اتوار بوقت 10 بجے دن تا وقت مناسب ختم بخاری شریف تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید جانکاری دیتے ہوئے مفتی محمد اجمل شیرامپوری صدر جمیعتہ علماء بینی پور بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ برکات العلوم برکات نگر شیرام پور دربھنگہ نے کہا کہ اس موقع پر نمونہ سلف حضرت مولانا ایوب صاحب دامت برکاتہم خلیفہ مجاز حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب ہردوئی رحمتہ اللہ علیہ بحیثیت مہمان خصوصی تشریف لارہے ہیں جبکہ پروگرام کی صدارت حضرت مولانا محمد شبلی القاسمی صاحب دامت برکاتہم قائم مقام ناظم امارت شرعیہ پٹنہ فرمائیں گے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں علاقائی و بیرونی علماء کرام کی آمد یقینی مانی جارہی ہے۔ اس موقع پر طالبات جامعہ کے انجمن" بزم عائشہ" کا سالانہ اختتامی پروگرام کا انعقاد بھی ہوگا ساتھ ہی جامعہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نورچک کے ترجمان" پیام عائشہ" کا رسم اجراء بھی ہوگا لہٰذا آپ حضرات سے گذارش ہے کہ اس مبارک ومسعود موقع پر کثیر تعداد میں درس حدیث سے اپنی زندگی کو منور فرمائیں۔

المعہد الاسلامی" ڈوریا سوناپور، ارریہ میں تکمیل حفظ قران وجلسۂ دستار بندی کا انعقاد

حسد بغض اور بخل کا علاج قرآنی تعلیم سے ہی ممکن ہے:- مفتی علیم الدین قاسمی

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) دینی وعصری تعلیم کا بے مثال سنگم" المعہد الاسلامی" مولوی ٹولہ ڈوریا سونا پور، ارریہ کے کیمپس میں تکمیل حفظ قران وجلسۂ دستار بندی کا انعقاد مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دار العلوم رحمانی زیرومائل کی صدارت، مفتی عاطف کی حمایت، قاری محمد افروز امام وخطیب مدینہ مسجد بنگلور کی قیادت اور حافظ ساجد کی نگرانی میں ہوا۔ اس جلسۂ دستار بندی کا بابرکت آغاز شمش آغاز کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ اس ادارے کی کچھ بچوں نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ پھر ادارہ کے تمام طلبہ اور طالبات نے اپنا کلچرل پروگرام کے تحت اردو ہندی عربی اور انگلش میں تقریر پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوریں جبکہ کچھ طالبات نے مکالمے پیش کر کے سماج کو علم کی اہمیت اور اس کی افادیت سے واقفیت کرایا تو وہیں بعض طالبات نے اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نظمیں اور نعتیں پیش کر کے خوب خوب داد تحسین حاصل کیں۔ اس سے قبل ادارہ کے بانی اور ناظم مولانا محمد ابوطالب صدیقی نے تمام مہمانوں کا پرزور خیر مقدم کیا اور خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا یہ ادارہ ایک خصوصی ادارہ ہے جہاں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ اسکولی نصاب کے تحت درجہ نرسری سے لے کر کلاس آٹھ تک کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ہمارے حفظ کرنے والے بچے بھی کل انجینئر ڈاکٹر اور آئی ایس آفیسر بن کر ملک اور قوم وملت کی خدمات کرسکیں۔ آپ نے آگے کہا کہ بچوں کی عصری تعلیم میں مزید ترقی کی جائے گی اور ہر اعتبار سے ادارہ کی اعانت بھی ہوگی اور آپ نے شہر پونا اور مہاراشٹرا میں اس کی شاخ اوپن کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا۔ صدارتی گفتگو کرتے ہوئے مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرومائل نے کہا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد اپنے پروردگار سے دعائیں کیں، اے اللہ! ہمارے میں سے ہی رسول بھیجیے جو آپ کی آیات کی تعلیم دے، اس کی تشریح کرے ان کی باریک باتوں کو ہم لوگوں کو بتائے۔ آپ نے مزید کہا انسانی دلوں میں حسد بغض اور بخل جیسی اندرونی بیماری ہوتی ہے اور اس کا صحیح علاج قرآن کے ذریعے ہی کیا جاسکتا ہے اس لیے اللہ تبارک وتعالی نے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل فرمایا، جس میں زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں ہے جو اس میں درج نہ ہو بلکہ زندگی کے ہر پہلو کو قرآن میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اس لئے اس عظیم الشان خدا کی کتاب کو یاد کرنے والا کل قیامت کے دن دس ایسے لوگوں کو جنت لے جانے کی سفارش کرے گا، جن کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہو چکا ہوگا، آپ نے کہا کہ ایک حافظ قران کے والدین کو کل قیامت کے دن پوری کائنات کے سامنے تاج پہنائے جائیں گے، اسی لیے کہا جاتا ہے دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ ہماری نجات کا ذریعہ بنے اور کل قیامت میں ہم بھی اعزاز واکرام سے نوازے جائیں۔ صدارتی گفتگو کے بعد دستار بندی کا حسین منظر سامنے آیا جسے دیکھ کر سامعین اور ناظرین کی انکھوں میں پانیآ گیا اور تمام ناظرین نے تکمیل کرنے والے بچوں کو اپنی دعاؤں سے نوازا اس کے علاوہ ادارہ کی اعانت کرنے والے جیسے سال بھر چاوگ فراہم کرنے والے، جلاون کی لکڑی دینے والے اور دیگر چیزیں دینے والے جو سال میں ایک مرتبہ حساب کرتے ہیں ایسے لوگوں کی اور یہاں کے تمام اساتذہ کی شال پوشی کر کے انہیں اعزاز بخشا گیا۔ اس اجلاس کی نظامت کی ذمہداری کو مولانا محمد ممتاز عالم بانی وناظم ادارہ فیض القرآن اتر دیناجپور بنگال نے بحسن وخوبی انجام دیا

بہار کی سیاست میں نتیش کمار کا کوئی متبادل نہیں ہے: عطاء الرحمن

مکھیا قمر الزماں اقلیتی سیل پٹوری کے بلاک صدر منتخب

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) گزشتہ پندرہ سالوں سے نتیش کمار بہار کے اکیلے رہنما کے طور پر اور ایک امیج کے ساتھ گھوم رہے ہیں، نتیش نے بہار کے وکاس کو ایک نئی راہ دی ہے یہ باتیں جدیو اقلیتی سیل کے ضلع صدر عطاء الرحمن نے ضلع کے پٹوری بلاک حلقہ کے ہیمن سرائے پنچایت کے مکھیا قمر الزماں کے دروازے پر جدیو اقلیتی سیل کی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہیں انہوں نے کہا کہ نتیش کمار نے بہار میں مافیا سسٹم اور غنڈہ راج کو ختم کیا ہے۔ شراب بندی لاگو کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی، بہار کی سیاست میں کوئی متبادل نہیں ہے، اقلیتی سیل صوبائی نائب صدر اظہار اشرف نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں چو طرفہ ترقی ہوا ہے، ضلع جنرل سکریٹری سرفراز عالم نے کہا کہ نتیش کمار جیسا لیڈر صدیوں میں ملتا ہے، آج بہار کی خوش قسمتی ہے کہ ایسا لیڈر بہار کو ملا ہے، موقع پر سابق اسمبلی ودیا ساگر نشاد موجود تھے، اس موقع پر مکھیا قمر الزماں پٹوری بلاک صدر کے عہدے پر منتخب کیا گیا

بچوں نے عمر فاروق ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے ایوارڈز حاصل کیے

کھگول (شعیب قریشی) عمر فاروق ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، کھگول، پٹنہ میں عمر فاروق ایوارڈ 2025 چار لڑکیوں کو دیا گیا۔ جس میں انو پروین، عبیہ عارف، نخنۃ اقبال اور نخنۃ پروین شامل ہیں۔ اس موقع پر کھگول نگر پریشد کے صدر جناب سوجیت کمار نے بچوں کو ایوارڈ اور تحائف دیے اور انہیں اعلیٰ تعلیم کے لیے ترغیب دی اور کہا کہ اگر ہندوستان کی بیٹیاں اعلیٰ تعلیم حاصل کریں گی تو ہندوستان کا نام دنیا میں روشن ہوگا۔ پوری دنیا میں مشہور ہو جائے گا۔ اس موقع پر آل انڈیا او بی سی آرگنائزیشن کے سکریٹری جناب محمد اظہر علی موجود تھے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ضلع کنوینر اور قانون کے طالب علم آفتاب راجہ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ آپ کا واحد مقصد تعلیم حاصل کرنا ہے۔ اس موقع پر آل انڈیا او بی سی کے جوائنٹ سکریٹری محمد اسرافیل اشرفی، بی جے پی اقلیتی مورچہ پٹنہ رورل کے صدر سراج احمد، ٹرسٹ کے صدر اعجاز احمد، جوائنٹ سکریٹری سید فہیم، سگل، گلزار رضوی، لوکو پائلٹ صاحب، گوہر اقبال، نوروز عالم، شعیب قریشی وغیرہ موجود تھے۔ میڈیا انچارج اور ٹرسٹ ویمن سیل کی بلقیس خاتون، صوفیہ خاتون، شمع پروین، شگفتہ شمشاد اور ارفع موجود تھیں۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ ہر سال یہ ایوارڈ عمر فاروق کی جانب سے بہترین کارکردگی دکھانے والے بچوں کو دیا جائے گا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کس مذہب یا فرقے کی پیروی کرتا ہے۔ اس موقع پر موجود تمام لوگوں نے عمر فاروق ٹرسٹ کی ممبرشپ لی اور عہد کیا کہ وہ ٹرسٹ میں شامل ہو کر معاشرے اور ملک کی خدمت کریں گے۔

تعلیم نسواں عصر حاضر کی اہم ضرورت

ازقلم۔ محمد فیضان قاسمی ناظم جامعہ ام سلمہ للبنات سوپول بازار زراعت

السلام علیکم دوستو

تعلیم نسواں ایک ایسا حساس اور اہم موضوع ہے جس پر اہل علم حضرات قلم کے شہسوار شعراء کرام اور مختلف شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے صفحوں کے صفحے سیاہ کر دیئے اور آج بھی انکا قلم رواں دواں ہے، لیکن بدقسمتی سے ترقی یافتہ دور میں بھی ہمارے علاقوں میں بچیوں کی اعلیٰ تعلیم پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ یاد رکھیں اگر آپ نے اپنی بچیوں کو اسکول کالج کی روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ موثر تربیت کے ذریعے اپنے رب کی پہچان نہ کرائی، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے پر نہ چلایا، زندگی میں اٹھنا اور گر کر سنبھلنا نہ سکھایا، شرم وحیاء کا لباس نہ پہنایا، تو یقین جانئے کہ آپ نے اس بچی کی دنیا وآخرت برباد کردی۔ اسے انسان کے روپ میں حیوان بنا دیا۔ کیونکہ آج قرآنی تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے ہی ہماری نسلیں ڈوب رہی ہیں اور دھم تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ اس بات پر سارے لوگ متفق ہیں کہ تعلیم نسوان ایک ضروری امر ہے، اس لئے میں نے علماء کرام اور مفتیان عظام کے نقش قدم پر عمل کرتے ہوئے جامعہ ام سلمہ للبنات سوپول بازار کی شکل میں جو راہ نکالی ہے وہ قابل غور وفکر ہے تعلیم کی اہمیت قرآن کی روشنی میں قرآن میں نازل کردہ پہلی آیت سے ہوتی ہے۔ اس لیے آج ہماری تمام والدین سے گزارش ہے کہ اپنی بچیوں کے لئے دینی و دنیوی تعلیم کو لازمی پکڑ لیں، اگر آپ تعلیم کو لازمی پکڑ لیں گی تو آپکی بچیاں خواتین کی شکل میں عالمہ اور حافظہ بنکر باصلاحیت خواتین بنکر دوسری بچیوں کو علم کی دولت سے فیضان کرسکیں گی۔ دعاء کریں کہ اللہ تعالیٰ امت کے ایک ایک فرد کو علم کی دولت سے مالا مال فرمائے۔

آمین

میرے ہاتھ میں قلم ہے میرے ذہن میں اُجالا
مجھے کیا دبا سکے گا کوئی ظلمتوں کا پالا
مجھے فکر امن علم تجھے اپنی ذات کا غم
میں طلوع ہو رہا ہوں تو غروب ہونے والا

صالح معاشرہ کی تشکیل کے لئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا نہایت ضروری ہے:- مولانا زبیر احمد مظاہری

جامعہ نور الفلاح للبنات" نورنگر مٹیاری ارریہ کی سالانہ تقریب وجلسۂ رداء پوشی اختتام پذیر

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی)" جامعہ نور الفلاح للبنات" نورنگر مٹیاری، ضلع ارریہ کی سالانہ تقریب وجلسۂ رداء پوشی مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرومائل کی صدارت میں پوشی بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس تقریب کا بابرکت آغاز تلاوت قران سے کیا گیا جبکہ اس ادارے کی کچھ بچیوں نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ پھر ادارہ کی تمام طالبات نے اپنا ثقافتی پروگرام کے تحت اردو ہندی عربی اور انگلش میں تقریر پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوریں جبکہ کچھ طالبات نے مکالمے پیش کر کے سماج کو علم کی اہمیت اور اس کی افادیت سے واقفیت کرایا تو وہیں بعض طالبات نے اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نظمیں اور نعتیں پیش کر کے خوب خوب داد تحسین حاصل کیں۔ اس خصوصی تقریب میں علاقہ کی خواتین کی جم غفیر نے شرکت کر کے یہاں کے طالبات کی خوب خوب حوصلہ افزائی کرتی ہوئیں علماء کے بیانات سے مستفیض ہوئیں اور اپنے اندر بھی شوق وجذبہ لیکر اپنے اپنے گھروں کو واپس ہوئیں۔ اس سے قبل" جامعہ نور الفلاح للبنات" کے بانی اور مہتمم مولانا زبیر قاسمی نے تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال اور خیر مقدم کیا اور آپ نے افتتاحی کلمات کے تحت کہا کہ پسماندہ علاقوں میں خواتین کی تعلیم بھی پسماندہ ہو جاتی ہے کیونکہ ان علاقہ جات میں اعلی تعلیم کی سہولیات میسر نہیں ہوتی اور اعلیٰ تعلیم کی خاطر شہروں کا رخ کرنے میں معاشی کمزوریاں دیوار بن جاتی ہیں، اس دیوار کو ہٹانے کے لئے ہم نے ایک گاؤں اور دیہی علاقہ میں جامعہ کا بنیاد ڈالی تاکہ ہمارے دیہی علاقے کی بچیاں علم کے زیور سے آراستہ ہو کر تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی پیغامات کو گھر تک پہنچائے، کیوں کہ صالح معاشرہ کی تشکیل کے لئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا نہایت ضروری ہے جبکہ مفتی محمد انعام الباری قاسمی ناظم مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے۔ بچہ جو کچھ اس درس گاہ سے سیکھتا ہے وہ اس کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اپنے بچے کی بہترین تربیت کے لئے ماں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے آخر میں صدارت کلمات کے تحت صدر تقریب مفتی محمد علیم الدین قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرومائل ارریہ نے خواتین کی جم غفیر سے فرمایا کہ مفکرین کی رائے میں مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے، جبکہ عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے۔ موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہے۔ دنیا ایک عالمی گاؤں میں تبدیل ہوچکی ہے، ایسے میں اگر کسی ملک کی نصف آبادی یعنی خواتین پسماندہ ہوں گی تو وہ قوم کبھی بھی ترقی نہیں کرسکتی۔ لہٰذا عورتوں کے لئے تعلیم کا حصول اور واقفیت سے آراستہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ ایک پڑھی لکھی عورت ہی دورِ حاضر کے اس نئے ماحول سے مطابقت کرسکتی ہے اور مولانا زبیر احمد ناظم الجامعۃ الاسلامیہ اسد العلوم ترکیلی نے خواتین اور طالبات سے کہا کہ تعلیم یافتہ عورت اپنی رائے کا اظہار بہتر طریقے سے کرسکتی ہے۔ ضروری نہیں کہ عورت پڑھ لکھ کر ڈاکٹر، انجینئر یا پائلٹ ہی بنے۔ عورت کی اولین ذمہ داری اس کا گھر ہے۔ وہ پڑھی لکھی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے روپ میں اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ بہتر طریقے سے نبھا سکتی ہے۔

پوجا پنڈال میں ماں سرسوتی کے شلوک گونجتے رہے

پٹنہ سیٹی (محمد فیض)

دیوی سرسوتی کی پوجا میں مصروف لوگ، جو سیکھنے کی صدر دیوتا ہے، یا دیوی سروبھوتشو ودیا روپن سنستھیتا نمستا سائے نمستا سیائے نمو نمہ دن بھر منتروں کے جاپ میں ڈوبے رہے۔ اس سے قبل پیر کی صبح مختلف چوکوں اور چوراہوں پر بنائے گئے مختلف تعلیمی اداروں، ہاسٹلوں اور پوجا پنڈالوں میں دیوی سرسوتی کی مورتی نصب کی گئی اور پوجا کی گئی۔ اسکولوں اور کوچنگ اداروں میں، بچے ہاتھ جوڑ کر دیوی سرسوتی سے تعلیم کے لیے دعا کرتے رہے اور آیت ودیا دادتی ونیم کا ورد کرتے رہے۔ گجری بازار کے سدرشن سنٹرل اسکول میں پوجا کے بعد طلباء اور اساتذہ نے ایک دوسرے کو عبیر گلال کے ساتھ بہار کے تہوار کا خیر مقدم کیا۔ یہاں نالندہ میڈیکل کالج کیمپس میں میڈیکل کے طلباء نے ماسرسوتی کی پوجا کی۔ جب کہ اگمکو ان میں واقع گورنمنٹ فارمیسی انسٹی ٹیوٹ میں طلباء نے پرنسپل ڈاکٹر رام کمار چودھری کی قیادت میں پوجا کی، ہاسٹل میں طالب علموں کے رہنما اروند چودھری کی قیادت میں ماں سرسوتی کی مورتی نصب کی گئی۔ بہار کی فارمیسیوں کو اس پروگرام میں حصہ لینا چاہیے۔ پوجا کے بعد طلباء نے شام کو فلمی گانوں پر رقص کیا۔

ریلوے اسٹیشن کے قریب جھاڑی سے خون میں لت پت لاش ملی، نوجوان اتوار کی شام سے لاپتہ تھا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

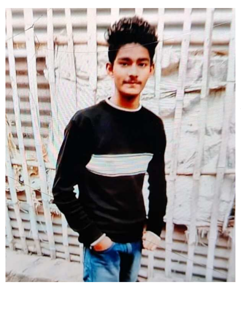

عالم گنج تھانے کے میر شکار ٹولی کے رہائشی 20 سالہ موتوفیق ولد مرحوم مورحمان کی لاش پیر کو اگم کوان پولیس نے ریلوے لائن کے ساتھ جھاڑیوں سے برآمد کی۔ نوجوان اتوار کی صبح کام پر جانے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ ایس ایچ او سنتوش کمار سنگھ نے بتایا کہ نوجوان کی لاش کمہار پارک کے قریب ریلوے لائن کے قریب جھاڑیوں میں خون میں لت پت ملی۔ لاش کا پنچنامہ تیار کرنے کے بعد اسے پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے مار پیٹ کر قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اہل خانہ کے شک کی بنیاد پر ایک مشکوک نوجوان سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ معاملے کی تحقیقات کے لیے ڈاگ سکواڈ اور ایف ایس ایل کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی۔ متوفی کے بھائی محمد طاہر نے بتایا کہ اتوار کی شام معلوم ہوا کہ وہ کام پر نہیں گیا تھا۔ بلکہ وہ دوستوں کے ساتھ گھوم رہا ہے۔ اس کے بعد دوست سے پوچھا گیا تو اس نے حادثے کی اطلاع دی۔ اہل خانہ نے دوست کے بتائے ہوئے مقام پر اپنے طور پر تلاش کیا لیکن وہ نہ ملنے پر اگم کوان تھانے کی پولیس کو اطلاع دی گئی۔ آگمکوان تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو جھاڑیوں سے نکالا۔

پانچ گھنٹے تک بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی 11kV گلزار باغ فیڈر 11kV فیڈر میں ری کنڈکٹنگ کے باعث منگل کو بند رہے گا۔ گلزار باغ الیکٹرسٹی سپلائی ڈویژن کے الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر سجاد انصاری نے بتایا کہ فیڈر کو دوبارہ چلانے اور محمد پور میں نصب نئے کھمبے پر کیبل کی منتقلی کے لیے منگل کو صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ اس دوران محمد پور، قاسم کالونی، درگاہ گھیرا، اولڈ عظیم آباد کالونی، درگاہ نیم تال، شاہ گنج اور دیگر متاثرہ علاقوں میں بجلی بند رہے گی۔

نوجوان نے خودکشی کرلی، وجہ واضح نہیں ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خواجہ کلاں تھانہ علاقہ کے سونار ٹولی کے ڈاکٹر مشوک علی روڈ پر واقع مکان کے ایک کمرے میں ایک نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مردہ شخص کی شناخت نے والے کی شناخت اشوک کمار سنہا کے 19 سالہ بیٹے آدتیہ کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کی ماں لکشمی سنہا نے بتایا کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر دھوپ میں نہا رہی تھی۔ جب وہ نیچے آئی تو دیکھا کہ اس کے بیٹے آدتیہ کا کمرہ اندر سے بند تھا۔ جب اسے وینٹی لیٹر سے دیکھا گیا تو وہ پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ اس کے بعد لوگوں کو اس کی اطلاع دینے کے بعد وینٹی لیٹر کو ہٹا دیا گیا۔ متوفی کی ماں نے بتایا کہ آدتیہ پٹنہ کے میدانتا میں کام کرتا تھا۔

ڈرائیور توازن کھو بیٹھا، اوورلوڈ پک اپ وین نالے میں گرگئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

این ایم سی ایچ - گڑ کی منڈی (گائے گھاٹ) بیریئر کے قریب اوورلوڈ بھوسے سے بھری پک اپ وین کا ڈرائیور اپنا توازن کھو بیٹھا۔ جس کے نتیجے میں اوورلوڈ پک اپ وین نالے کے اطراف میں بنائی گئی باؤنڈری توڑ کر بڑے نالے میں جا گری۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور پولیس کو اطلاع دی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اتوار کی رات تقریباً 11 بجے پک اپ وین بے قابو ہو کر نالے میں جا گری۔ لوگوں نے بتایا کہ پک اپ وین میں کل چار افراد سوار تھے۔ سب نے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ نالہ نہیں بلکہ نہر ہے۔ جس کی چوڑائی 12 سے 15 فٹ کے لگ بھگ ہوگی۔ لیکن سیکورٹی کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ چند سال قبل ایک شادی کی تقریب سے واپس آنے والی گاڑی اس نالے میں گرگئی۔ جس میں کئی لوگ جان کی بازی ہار گئے۔ جس کے بعد انتظامیہ جاگ گئی اور نالے کے کنارے این ایم سی ایچ روڈ کی طرف تین فٹ دیوار بنائی گئی تاہم چند روز قبل نالے کے کنارے بنائی گئی دیوار بھی نالے میں ڈوب گئی۔ جس کے بعد یہ حادثہ دوبارہ پیش آیا۔ یہ ایک اچھا اتفاق تھا کہ حادثے میں کسی کی جان نہیں گئی۔

معہد العلوم الاسلامیہ پربھنی کے الوداعی تقریب وجلسہ تکمیل حفظِ قرآن کا کامیاب انعقاد

جالنہ (شیخ احمد اکبر جالنوی) دارالعلوم فرقانیہ سیلو ملحقہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے زیر اہتمام شہر پربھنی میں جاری معہد العلوم الاسلامیہ میں امسال دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے سالانہ امتحان میں شرکت کی غرض سے روانہ ہونے والے ۹ رنوخوش نصیب طلباء کرام اور اسکول وکالج کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے ۴ رخوش نصیب طلباء کرام کے اعزاز میں الوداعی تقریب وجلسہ تکمیل حفظ قرآن کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جلسہ کی صدارت ناظم معہد مولانا محمد صادق ندوی کے ذمہ تھی، جلسہ کا آغاز معہد العلوم الاسلامیہ کے درجہ خصوصی ثالث کے طالب علم حافظ سید انعام الحسن سید اکبر کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور حافظ محمد عاقب محمد حمایت (متعلم خصوصی ثالث) نے بارگاہ رسالت میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا، بعد ازیں طلباء معہد کی جانب سے رخصت ہونے والے طلباء کرام کے اعزاز میں حافظ شیخ احمد بن حافظ شیخ غلام رسول نے مقالہ پیش کیا، ننھے طالب علم محمد ایمان انصاری عبدالواجد انصاری نے اساتذہ کرام کی عظمت پر بہترین تقریر پیش کی، اس کے بعد رخصت ہونے طلباء کرام میں سے حافظ محمد عاقب، حافظ سید براء عازب، حافظ سید شہباز اور حافظ سید انعام الحسن کے الوداعی مقالات میں اپنی تاثرات کو جذباتی انداز میں پیش کیا، امسال ندوہ جانے والے خوش نصیب طلباء کے نام اسطرح ہیں 1) حافظ محمد عاقب محمد حمایت 2) حافظ سید براء عازب سید مرتضی 3) حافظ شیخ ارقم شیخ عیسی 4) حافظ محمد شہباز محمد شعیب 5) حافظ سید انعام الحسن سید اکبر 6) حافظ سید معاذ سید تقی 7) شیخ ادیب شیخ یوسف 8) سید فیضان سید عبدالمعبود 9) شیخ التمش شیخ یوسف ہیں اور امسال تکمیل حفظ قرآن کرنے والے طلباء کے نام 1) حافظ سید احسان علی سید شوکت علی 2) حافظ محمد سہیل احمد محی الدین 3) حافظ شیخ صدیق شیخ عبدالرشید 4) حافظ شیخ ابرار کلیم انصاری اس جلسہ سے مہمانان خصوصی میں سے مفتی محمد موسیٰ قاسمی، مفتی محمد شکیل قاسمی، مفتی عبدالعظیم قاسمی، مولانا قلندر خان ندوی نے حاضرین سے خطاب کیا، سبھی نے قلیل مدت میں معہد العلوم الاسلامیہ کی علمی ودینی خدمات کی سراہنا کی، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے سالانہ امتحان میں شرکت کرنے والے اور امسال تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے طلباء کرام کو مبارکبادی دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا، اخیر میں صدر جلسہ مولانا محمد صادق ندوی (ناظم دارالعلوم فرقانیہ سیلو ومعہد العلوم الاسلامیہ) نے اپنی صدارتی خطاب میں آنے والے جلسہ میں شرکت کرنے والے تمام علماء کرام، مفتیان عظام اور حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا، معہد العلوم الاسلامیہ کی دینی خدمات سے حاضرین کو روشناس کرایا، عوام الناس اور خصوصاً علماء کرام سے وقتاً فوقتاً معہد کی دینی سرگرمیوں کا معائنہ کرنے، جائزہ لینے کی بات کہی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے رہنے کی خواہشات کا اظہار کیا، محمد نعمان انور ندوی (صدر مدرس معہد العلوم الاسلامیہ) نے معہد کا مختصر تعارف پیش، نظافت کے فرائض بھی انجام دیئے اخیر میں صدر جلسہ کی دعا پر جلسہ کا اختتام عمل میں آیا، اس جلسہ میں حافظ سید جمیل (صدر مدرس مدرسہ فیض القرآن) حافظ سید عبد القدیر، مولانا میر ذاکر علی، مفتی مطیب الدین قاسمی، الحاج عبدالوہاب سیٹھ اپنا ہوٹل، الحاج عبدالرشید باغبان، محمد یونس انور (صحافی) رونق اجلاس تھے، عوام الناس کی کثیر تعداد موجود تھے، جلسہ کو کامیاب بنانے میں مفتی محمد مبین ندوی، مولانا سعید خان ندوی، مفتی عبدالبصیر ندوی، حافظ محمد مصطفیٰ فیضی، وتمام اساتذہ معہد نے انتھک جدوجہد کی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جنوبی ہریانہ کے سالانہ اجتماعی امتحان اختتام پذیر

پلول میوات (محمد مبارک میواتی) رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند شاخ جنوبی ہریانہ کا سالانہ اجتماعی امتحان زیر اہتمام جامعہ عربیہ قاسم العلوم نیاز یہ نوح منعقد ہوا، جس میں پورے خطہ میوات سے 35 / مدارس اسلامیہ کے درجہ عربی اول ودوم کے 435 طلبہ عزیز نے شرکت کی، اس نتیجہ فہرست کے مطابق اس اجتماعی امتحان میں مدرسہ ابی بن کعب تحفیظ القرآن الکریم گھاسیڑہ، دارالعلوم سیدنا بلال نا کھنول، مدرسہ منبع العلوم گوالدہ، دارالعلوم مکتب صدیقیہ فیروز پور تیژ، دارالعلوم مہتابیہ نگینہ، مدرسہ عبداللہ بن مسعود دہانہ کے طلبہ کرام سرفہرست رہے لیکن ان تمام مدارس میں مدرسہ ابی بن کعب تحفیظ القرآن الکریم گھاسیڑہ کے طلبہ ممتاز اور فائق رہے، کیونکہ 11 طلبہ نے پوزیشن حاصل کی اور مدرسہ، اراکین مدرسہ اور اساتذہ کے لیے نیک نامی کا سبب بنے، رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند شاخ جنوبی ہریانہ کی یہ کوشش ہے کہ اس اجتماعی امتحانات کے ذریعہ طلبہ کرام کی مخفی صلاحیتوں کو نکھارا جائے اور ان میں تنافس اور آگے بڑھنے کا شوق پیدا کیا جائے تا کہ ان کی زندگیوں میں اس کے عمدہ ثمرات مرتب ہوں اس لئے اجتماعی امتحان اور مسابقوں کے ذریعہ نہ صرف طلبہ عزیز کی ہمتیں بلند ہوتی ہیں بلکہ آگے چل کر اس کے بے شمار فوائد اور خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، گذشتہ چند سالوں میں رابطہ نے اس کے سلسلے میں بڑی پیش رفت کی ہے اور اس کا اچھا ثمرہ اور نتیجہ برآمد ہو رہا ہے، نتیجہ اجتماعی امتحان آنے کے بعد حضرت مولانا زبیر احمد قاسمی صدر رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جنوبی ہریانہ، مدرسہ ابی بن کعب گھاسیڑہ میں بنفس نفیس تشریف لائے اور انہوں نے اپنی فرحت وشادمانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نتیجہ اجتماعی امتحان دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی اور دل میں خیال آیا کہ بذات خود مدرسہ ابی بن کعب تحفیظ القرآن الکریم گھاسیڑہ جا کر یہاں کے اساتذہ وطلبہ کو بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کروں، اس موقع پر مولانا نے طلبہ واساتذہ کے مابین خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی امتحان کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ میں تنافس کے جذبے کو ابھارا جائے اور درجہ عربی اول ودوم کے طلبہ کو نحو وصرف کی کتابوں کو اس قدر پختہ اور مضبوط یاد کرا دیا جائے کہ اگلی کتابیں ان کے لیے ہضم کرنا آسان اور سہل ہو یہ دوسال بہت اہم ہیں انہیں دوسالوں پر بقیہ سالوں کا مدار ہے، انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہر شخص میں منجانب اللہ ایسی صلاحیت ودیعت کی گئی ہے کہ جب اسے مناسب اور صحیح موقع میسر آتا ہے تو وہ بتدریج نکھرنے اور اپنا رنگ دکھانے لگتی ہے یہ اجتماعی امتحانات اور مسابقات وغیرہ انہیں مواقع میں داخل ہیں ※ مولانا موصوف نے زور دے کر کہا کہ مدرسہ ابی بن کعب تحفیظ القرآن الکریم گھاسیڑہ ایک معیاری مدرسہ ہے، گویا میوات کا مثالی ادارہ ہے، یہاں کے طلبہ پر جو محنت کی جاتی ہے، اس کا جواب نہیں، اللہ اس ادارہ کو اور تمام اداروں کو خوب ترقیات سے نوازے اور اساتذہ وطلبہ کو نظر بد سے بچائے۔

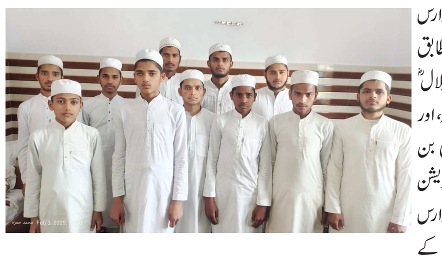

اسکائی لائن انٹرنیشنل اسکول شاہین مدرسہ پلس لڑکیوں نے میٹرک کے امتحان میں پرچم لہرایا

کشن گنج نظم الحسنین ذکی ۔۔ اسکائی لین انٹرنیشنل اسکول پواخالی میں 29 لڑکیوں نے شاہین گروپ آف انسٹی شاخ کشن گنج اسکائی لائن انٹرنیشنل اسکول میں NIOS سے میٹرک کے امتحان میں بڑی کامیابی حاصل کی۔ ان میں سے 27 لڑکیوں نے فرسٹ ڈویژن سے امتحان پاس کیا۔ یہ لڑکیاں صرف 18 مہینے میں ابتدائی سطح سے تعلیم حاصل کرنا شروع کی اور دن رات سخت محنت کی اور کامیابی کے لئے جاری رہا۔ اسکول کے ڈائریکٹر الحاج مولانا اخلاق صاحب نے کہا کہ بچوں کو کامیاب بنانے کے ل we، ہم نے 18 ماہ تک بچوں کی حوصلہ افزائی افزائی کی اور ساتھ ہی ہر ممکن کوشش کی۔ اور تمام اساتذہ لڑکیوں کو شوق اور جوق کے ساتھ پڑھاتے رہے۔ شاہین مدرسہ پلس کے سنٹر سربراہ، مہرخ نے کہا کہ اگر بچوں کے اندر تعلیم حاصل کرنے کا شوق اور جزبہ ہو تو کامیابی قدم چومے گی اساتذہ کرام نے تمام لڑکیوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ لڑکیوں کے اندر توانائی کی کوئی کمی نہیں ہے، اس کو صحیح گائیڈ کی رہنمائی کرنے کی ضرورت ہے۔ بہار شاہین گروپ مدراسہ پلس کے ایڈمنسٹریٹر، مولانا صالح عمر ندوی صاحب نے خوشی کا اظہار کیا اور انہوں نے کہا کہ حنا پتھر پر پہننے کے بعد رنگ لاتا ہے۔ لڑکیوں کے سرپرست شاہین گوروپا آف انسٹی ٹیوشن کے چیئرمین، ڈاکٹر عبدالقادر صاحب نے مہر سلطانہ مام اور خدیجہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے ہماری لڑکیوں کے لئے ایک بہت بڑا پلیٹ فارم دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہماری لڑکیاں اپنے مستقبل سوار ہوسکتی ہیں۔

وزیر اعلی بہار کا، پرگتی یاترا، اساتذہ مدارس کیلئے کتنا دلفریب، کتنا خوش کن اور کیا کیا کچھ۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی) منظور ہے گزارش احوال واقعی ۔۔، اپنا بیان حسن طبیعت نہیں مجھے۔ آج کل عزت مآب وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار کا پورے بہار میں،، پرگتی یاترا،، بڑے ہی تزک واحتشام اور دھوم دھام سے نکل رہا ہے، جنتا دل یو اور اسکی حلیف واتحادی پارٹیاں بڑھ چڑھ کر ہر جگہ استقبال کر رہی ہیں، وزیر اعلی بہار اپنے پرگتی یاترا کے دوران ہر ضلع کی ترقی وپرگتی کیلیے ءکڑوروں وعربوں روپیہ کا خوش کن اعلان کر کے پوری سخاوت سے سرکاری خزانے کا مکمل منہ کھول چکے ہیں، اپنے دور اقتدار میں حسن کارکردگی کا اعداد وشمار کرا کر اسمبلی الکشن 2025 کیلیے اچھی طرح راہیں ہموار کر رہے ہیں انہیں دلفریب ودل کش اعلانات میں اساتذہ ءمدارس ملحقہ کی تنخواہیں ودیگر سہولیات سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کے برابر دینے کا دل افروز اعلان بھی ہے، یہ حقیقت سے پرے دلکش بیانات، اسٹیج سے بلند وبالا نعرے، اخبارات اور میڈیا وسوشل میڈیا تک تو دیکھنے اور سننے میں اچھے لگتے ہیں تاہم۔ ع، خوشبو آنہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے،، صرف زبانی جمع خرچ سے کبھی پیٹ کی آگ بجھ نہیں سکتی ۔۔، اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے،، گفتار کا غازی بن تو گیا، کردار کا غازی بن نہ سکا ۔۔، ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری وسکریٹری جمیعۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ اگر ماضی میں دیگر حکومتوں میں اساتذہ مدارس کی تنخواہیں کم تھیں توگرانی بھی اتنی زیادہ نہیں تھی، اس دور میں بھی اساتذہ ءمدارس ملحقہ کی تنخواہیں بقدر کفاف ہی تھیں اور آج رفتار زمانہ کے ساتھ بڑھتی ہوی ءگرانی کے پیش نظر آج کی اضافہ شدہ تنخواہ بھی بقدر کفاف ہی ہے، چہ جائیکہ حکومت وقت اساتذہ ءمدارس ملحقہ پر احسان جتا کر خوب خوب داد وتحسین اور واہ واہی لوٹ کر بھر پور مزدوری بشکل ووٹ بیلنس کی خواستگار ہے، سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو جہاں اساتذہ مدارس سے کیءگنا معیاری تنخواہ، قدیم اساتذہ کو پنشن، نے ءکوای، پی، ایف، ریٹائیر ڈمنٹ، میڈیکل الائنس، ہاوءسینگ الاءنس اور وقتاً فوقتاً اضافہ ءتنخواہ کا تحفہ بھی دیا جاتا ہے، وہیں بیچارے اساتذہ ءمدارس ملحقہ زمرہ ء1128 جنکی بحالی 15...2...2011 سے پہلے ہے انہیں جہاں 2013 سے سکس پے دیکر خوش کیا گیا وہیں سرکار کے متعصب وتنگ نظر افسران نے سابق میں برسوں سے ملی رہی سالانہ انکریمنٹ کو نوٹیفیکیشن میں ڈنڈی مار کر ہمیشہ کیلیے محروم کر دیا، زمرہ 1128 کے وہ اساتذہ جنکی بحالی 15..2.※※2011 کے بعد ہے انہیں سکس پے کی سہولت سے محروم کرکے معاہدہ پر بحال اساتذہ کیطرح فیکسیڈ تنخواہ دی جا رہی ہے،، زمرہ 205 اور زمرہ 609 کے اساتذہ مدارس کو بھی فیکسڈ ہی تنخواہ دی جا رہی ہے، بہت ہی اپیلیں وگزارشات کے بعد 15 فیصد کا اضافہ کیا گیا، یہ سب تو وا ساتذہ مدارس ملحقہ ہیں جنہیں سرکار امداد کی شکل میں تنخواہ دیتی ہے، البتہ بحالی کے دن سے ریٹایرڈ منٹ یا دوران ملازمت موت تک بدھوا مزدور کیطرح صرف روز آنہ کی مزدوری، تنخواہ یا امداد سرکار دیتی ہے اگر آج سبکدوش ہوگےء یا انتقال کر گےء تو یہیں سے تنخواہیں بند، نہ ریٹائرڈ منٹ، نہ پنشن، نہ گزارہ بھتہ، بردھا پنشن کیلیے ءمقامی مکھیاؤں کی خوش آمد کے سہارے اور کوی ءپرسان حال نہیں، اور اگر دوران ملازمت داعی ءاجل کو لبیک کہ گےء تو بیوہ کا کوی ءٹھکانہ نہیں، کیا یہی سوشاشن، کیا یہی سب کا ساتھ سب کا وکاس اور کیا یہی اساتذہ ءمدارس ملحقہ کو سرکاری اسکولوں کے ٹیچروں کے مساوی تنخواہ ودیگر مراعات وسہولیات ہیں، دوسری طرف اساتذہ ءمدارس ملحقہ زمرہ 1646، اور زمرہ 339 بھی ہیں ان مدارس کو بھی بہار سرکار نے 1987ء میں منظوری دی تھی، اسمیں بھی تعلیم ہوتی ہے، وسطانیہ، فوقانیہ کے امتحانات بھی ہوتے ہیں اور طلبہ وطالبات شاندار رزلٹ سے کامیاب بھی ہوتے ہیں، مگر جاےء افسوس کہ ان مدارس کے اساتذہ تقریباً اڑتیس سالوں سے ادائیگی تنخواہ کیلیے درجنوں بار احتجاج ومظاہرے کیےء، پولس کی شدت پسندی سے خون بھی بہا اور زخمی بھی ہوےء، سرکار نے عنقریب ادائیگی تنخواہ کے خوش کن وخوبصورت وعدے بھی کیےء مگر حیف صد حیف کہ ساری قسمیں وعدے ابتک وعدہ محبوب ہی ثابت ہوےء مستقبل میں امید کی کرن کے ساتھ سراپا انتظار ہی انتظار ہے۔ آخر تو ایک روز کرے گی نظر وفا ۔۔، وہ یار خوش خصال سر بام ہی تو ہے ۔۔، شاید ہواےء تازہ کبھی آےء اس طرف ۔۔، رکھا ہے ※ میں نے دل کا دریچہ کھلا ہوا۔ مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ وزیر اعلی بہار جناب نتیش کمار، انکی کابینہ کے انصاف پسند وزراء اور حق پرست افسران سبھی زمرے کے اساتذہ ءمدارس ملحقہ کو سرکاری اسکولوں کے ٹیچروں کے برابر تنخواہ ودیگر جملہ مراعات وسہولیات دیکر مسلمانوں، اقلیتوں اور اساتذہ ءمدارس ملحقہ کا دل جیت کر مسرور کرینگے اور اسکا فاید سود ومور کے ساتھ حالیہ الکشن 2025 نقد وصول کر کے ایک بار پھر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر کے، بہار کے وزیر اعلی کی کرسی پر براجمان ہو کر اپنے اقتدار کی عمریں دراز کرینگے۔ نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے ۔۔، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی ۔۔، ایک پتھر کی بھی تقدیر سنور سکتی ہے ۔۔، شرط یہ ہے کہ سلیقے سے تر شا جاےء دوسری طرف نیما ولی 2022 کا ایکٹ 95-96-97 ہے ان تینوں ایکٹوں کے ذریعہ مدارس ملحقہ واساتذہ، مدرسہ منتظمہ کمیٹی اور مدرسہ ایجوکیشن بورڈ میں نیا آءین وقانون لاگو کر کے برسوں سے ملے اقلیتی کردار واختیارات تھے جسے سلب کر کے اپنی منمانی کا تسلط کیا جا رہا ہے حالانکہ تمام مدرسہ ٹیچرس یونینوں وملی تنظیموں نے ترمیم وتنسیخ کی بار بار درخواست ومیمورنڈم پیش کیا ہے مگر ساری تدبیریں وسبھی صداءیں صدا بصحر اءہو گئیں۔ ضرورت ہے کہ وزیر اعلی بہار اس طرف بھی خصوصی توجہ دے کر قابل قبول اصلاحات کر کے مشکور فرمائیں گے، صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ ۔۔، کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے ۔۔، دل ناامید تونہیں ناکام ہی تو ہے ۔۔، لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے۔

اردو زبان کا فروغ اردو کی تعلیم کو عام کرنے اور اردو کو روزمرہ میں استعمال کرنے سے ہی ہوگا: عبدالسلام انصاری

دربھنگہ، 3/فروری (اصغر امام) قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام جاری تحریک تحفظ اردو زبان وادب کا کارواں دربھنگہ ضلع واقع بستوارہ سمری میں پہنچا جہاں بڑی تعداد میں اردو اساتذہ، محبان اردو اور سماجی وملی شخصیات نے آئے ہوئے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر گلیکسی بینکویٹ ہال بستوارہ میں تحریک تحفظ اردو

زبان وادب کا عظیم الشان پروگرام بڑی آن بان شان کے ساتھ منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا شوکت علی صاحب نے فرمائی آنے والے وفد میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب عبدالسلام انصاری سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار، سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ و ڈپٹی ڈائریکٹر بہار سکنڈری ایجوکیشن پٹنہ شریک ہوئے، انہوں نے مجمع عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو شیریں اور خالص ہندوستانی زبان ہے امیر خسرو سے لے کر آج تک یہ زبان زندہ وتابندہ ہے اردو زبان کا فروغ اردو کی تعلیم کو عام کرنے اور اردو کو روزمرہ میں استعمال کرنے سے ہی ہوگا اگر بچے اردو پڑھیں گے تو اردو کے اساتذہ بھی بحال ہوں گے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ متھلانچل خاص طور سے دربھنگہ ضلع میں اردو آبادی بڑی تعداد میں رہتی ہے باوجود اس کے یہاں کے اسکولوں میں اردو اساتذہ کی کافی کمی ہے اس کے لئے یہاں کے لوگوں کو بیدار ہونا ہوگا۔ انہوں نے لوگوں سے تحریک تحفظ اردو زبان وادب سے جڑنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر تحریک کے روح رواں، تنظیم کے صوبائی کنوینر خادم اردو محمد رفیع نے اپنے خصوصی خطاب میں تحریک کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کے فروغ کے لیے بہت سی تحریکیں ماضی میں چلی ہیں اور آج بھی چل رہی ہیں لیکن وہ فقط اخبارات تک محدود ہیں۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ذریعے چلائی جا رہی تحریک تحفظ اردو زبان وادب زمینی سطح پر عوام الناس کو بیدار کر رہی ہے۔ قومی اساتذہ تنظیم کی یہ تحریک جس کی شروعات یوم اردو کے موقع پر پٹنہ میں ہوئی تھی الحاج غلام سرور، بے تاب صدیقی اور ان کے رفقاء کی ادھورے خوابوں کی تکمیل کے سمت میں گامزن ہیں۔ جناب رفیع نے کہا کہ اس تحریک کو قومی تنظیم کے مدیر اعلی ایس ایم اشرف فرید اور سابق ایم پی راجیہ سبھا ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کی حمایت حاصل ہے، ان کی موجودگی میں تحریک تحفظ اردو زبان وادب 10 جنوری کو پٹنہ میں یوم اردو کے موقع پر قائم ہوئی تھی جو پٹنہ سے ویشالی اور سستی پور ضلع ہوتے آج دربھنگہ کی سرزمین جو اردو زبان کا گہوارہ ہے میں پہنچی ہے جس کا موجود لوگوں نے پرزور استقبال کیا۔ اس موقع پر تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے حضرت مولانا تاج الدین قاسمی سکریٹری قومی اساتذہ تنظیم بہار نے کہا کہ تنظیم کے ذریعے جاری یہ تحریک تاریخ رقم کرنے کی سمت میں رواں دواں ہے چند لوگوں پر مشتمل تحریک کا یہ پودا اب تناور درخت بن چکا ہے، بہار کے سبھی اضلاع میں تحریک کی سرگرمیاں بیک وقت جاری وساری ہیں جسے تاریخ کے صفحات میں سنہرے اوراق میں لکھا جائے گا۔ قومی اساتذہ تنظیم کے صوبائی صدر جناب تاج العارفین نے بھی لوگوں سے تنظیم وتحریک سے جڑنے کی اپیل کی۔ اس عظیم الشان تحفظ اردو پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے جناب حضرت مولانا شوکت علی نے کہا کہ تقریباً 18 سالوں سے تنظیم سے جڑے افراد کی کدوکاوش سے میں واقف ہوں تنظیم کو عبدالسلام انصاری، محمد رفیع، محمد تاج الدین قاسمی اور تاج العارفین جیسے قوم کے سچے ہمدرد، متحرک وفعال، بیدار مغز اور باوقار وسنجیدہ مزاج کے حامل افراد کی سرپرستی اور رہنمائی حاصل ہے، یقیناً یہ تحریک صوبہ بہار میں عنقریب ایک تاریخ رقم کرے گی اور اردو کو اس کا واجب حق دلا کر آنے والی نسلوں کے لیے مثال قائم کرے گی۔ اس موقع پر جناب حضرت مولانا شوکت علی صاحب کو دربھنگہ ضلع کا کنوینر نامزد کرتے ہوئے جناب عبدالسلام انصاری، تاج العارفین، محمد رفیع اور جناب فراز فاطمی کے ہاتھوں تقرری نامہ دیا گیا اور گلدستہ پیش کر عزت افزائی کی گئی۔ اس پروگرام میں راجد کے مشہور سیاسی رہنما اور صوبائی سکریٹری سابق ایم ایل اے جناب فراز فاطمی صاحب بھی شریک ہوئے اور انہوں نے تحریک کے ساتھ جڑنے اور ہر طرح سے تعاون کی یقین دہانی کرائی اور لوگوں سے اپیل کی کہ اردو کے تحفظ کی شروعات اپنے گھروں سے کریں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں بستوارہ کے مکھیا جناب امجد عباس صاحب، مولانا شوکت علی صاحب، قاری جمشید صاحب، اصغر امام صاحب ※ مولانا اشرف صاحب، شرف عالم صاحب، شفیع الرحمن صاحب، اختر صاحب، قاری نورالدین صاحب، ذیشان صاحب، مولانا شمس الحق صاحب، مولانا اشرف مظاہری پیش پیش رہے۔ تحریک تحفظ اردو زبان وادب کے صوبائی وفد میں تنظیم کے ارکان مجلس عاملہ جناب نسیم اختر، محمد امان اللہ، محمد جاوید عالم، مظفر پور ضلع سرپرست جناب عبدالحسیب، تنظیم کے کارکن جناب ممتاز الحق، بہار مدرسہ بورڈ کے معاون سکریٹری جناب رضوان الاسلام وغیرہ شریک ہوئے۔ اس موقع پر تحریک کے رہنماؤں نے اردو زبان کو فروغ دینے کے لئے اردو اخبار، بکلٹ، اسٹیکر اور کتاب "صد برگ" کی کاپی موجودہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔

شاہین گروپ دیوبند سینٹر کے طلبہ نے دسویں کے فاصلاتی امتحان میں کامیابی کا پرچم لہرایا

دیوبند (ابومنزہ) شاہین گروپ کے زیر نگرانی مدرسہ پلس کے نام سے دیوبند شاہین کا ایک اہم مرکز ہے۔ یہاں پر بہت سارے طلبہ مع طعام وقیام دسویں جماعت کی تیاری ماہر اساتذہ کے نگرانی میں کر رہے تھے یہ سارے اساتذہ شاہین گروپ سے تربیت یافتہ اور اپنے اپنے فنون میں ماہر تھے ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب کے ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ملک کے کونے کونے میں شاہین مراکز" مدرسہ پلس" کے نام سے قائم کئے گئے تھے جن میں سے ایک اہم مرکز یوپی کے دیوبند کا بھی ہے۔ یہاں کے طلبہ دسویں فاصلاتی امتحان میں شریک ہوئے اور ممتاز نمبرات سے کامیاب ہوئے اس سینٹر پر اسرار احمد 77٪، ریحان 76.4٪ اور عبدالغنی نے 75٪ نمبرات لاکر مرکز کا نام روشن کیا ہے مذکورہ بالا طلبہ کے علاوہ بھی بہت سارے طلبہ نے فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی ہے ان سب کی اس عظیم الشان کامیابی پر آزاد احمد سینٹر ہیڈ دیوبند، نوشاد احمد چمپارنی، ڈاکٹر سلیم احمد مظفر نگر، شاویز، شاہد، شارق اتراکھنڈ، نظام الدین فیض آباد، کفایت سہارنپور، عزیز الرحمن لکھیمپور، ذیشان الہی منیر تیمی چمپارنی اور شہزاد مظفر نگر نے مبارکباد پیش کیں ہیں

پیر طریقت مولانا احقر القادری کو صدمہ زندگی فردوس گم گشتہ کو پاسکتی نہیں

موت ہی آتی ہے یہ منزل دکھانے کے لیے
زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے انہیں اجزا کا پریشاں ہونا

رانچی: آج ۳ فروری ۲۰۰۵ء ۱۱ بجکر ۴۰ منٹ پر بروز پیر جانشین رفیق ملت پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ الحاج الشاہ ڈاکٹر عبداللہ رضوی المعروف احقر القادری صاحب زید مجدہ سجادہ نشیں خانقاہ رفیقیہ تیغیہ موھن پور شریف مظفر پور بہار کے والد محترم کا وصال ہو گیا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ باپ ایک ایسی نعمت ہے جس کے کھو جانے کا احساس ان کی جدائی کے بعد ہی ہوتا ہے۔ اس وقت آپ جس غم اور مصیبت سے دوچار ہیں شاید ہم اس کو زمان ومکان سے دور محسوس بھی نہیں کر سکتے، میں جانتا ہوں! آپ ایک حوصلہ مند انسان ہیں ایسے موقع پر ہمت سے کام لیں گے۔ ٹوٹنا نہیں! بس اسے مشیت ایزدی سمجھ کر قبول کرلیں۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کے دل کو مضبوط کرے، صبر وتحمل کی طاقت دے۔ آپ گھر والوں کو عزم وہمت کی توفیق دے اور اللہ آپ کے والد محترم کو جنت میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے! ہم سب احباب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ واضح ہو کہ مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند اور نیک دل اور شریف انسان تھے۔ تعزیت پیش کرنے والوں میں بالخصوص مولانا قطب الدین رضوی، مولانا ڈاکٹر غلام حیدر، مولانا وارث جمال، قاری مجیب الرحمن، حافظ انور، قاری آفتاب ضیاء کے علاوہ دیگر علمائے کرام نے تعزیت کا اظہار کیا۔

صدر اسپتال کے احاطے میں کچرے کے ڈھیر میں اچانک آگ لگنے سے عملے کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف کے صدر اسپتال کے احاطے میں واقع ویسٹ کمپوسٹ یونٹ سے اچانک دھوئیں کے بادل اٹھنے لگے۔ صدر اسپتال میں جیویکا دیدی کے کچن کے پیچھے کچرے کے کمپوسٹ یونٹ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور اسپتال کا عملہ فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگا۔ تاہم اس دوران آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو بڑی اور چھوٹی گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر کچرے کے ڈھیر میں لگی آگ پر قابو پالیا جس کے باعث دھواں تپ دق مرکز تک بھی پہنچ گیا۔ جس کی وجہ سے اندر کام کرنے والے ہیلتھ ورکرز نے خود کو بچانے کے لیے عمارت سے باہر نکل آئے، صدر اسپتال کے اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار نے کہا کہ نشئیوں نے فوری طور پر کچرے کو آگ لگادی۔ کچرے کے ڈھیر میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ مستقبل میں اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے دو سکیورٹی اہلکار بھی تعینات کیے گئے ہیں، اس کے باوجود اس طرح کے واقعات نے سکیورٹی کے نظام پر سوالیہ نشان لگادیا ہے۔

پواخالی تھانے کے اے ایس آئی لال موہر کی سبکدوشی

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

پواخالی تھانہ کے سب انسپکٹر لال موہر سنگھ کی ریٹائرمنٹ کی الوداعی تقریب، پواخالی پولیس اسٹیشن میں تعیناتی، منظم کیا گیا تھا اور اس کی صحت مند، خوشگوار اور خوشگوار زندگی کی خواہش پولیس اسٹیشن آشوتوش کمار مشرا اور پولیس اسٹیشن کے دیگر تمام عہدیداروں اوراہلکاروں نے کی۔

اداکار پلکیت بنگیا زی ٹی وی کے کیسے مجھے تم مل گئے میں داخل! - عبیر کے کردار میں نظر آئیں گے؛ شو نے دوسال کی دلچسپ چھلانگ لگائی!

پٹنہ: زی ٹی وی کے مقبول شو کیسے میرے تم مل گئے نے سریتی جھا کو امریتا اور ارجیت تنیجا کے کردار میں اداکاری کی ہے جس نے حال ہی میں دوسال کا ایک دلچسپ چھلانگ لگایا ہے۔ اپنے دلچسپ پلاٹ اور متعلقہ کرداروں کے لیے جانا جاتا ہے، یہ شو اب کہانی میں بہت سے نئے چہروں اور منفرد موڑ کے اضافے کے ساتھ نئی بلندیوں تک پہنچنے کے لیے تیار ہے۔ ان نئے چہروں میں مقبول ٹی وی اداکار پلکیت بنگیا شامل ہیں جو عبیر کا کردار ادا کریں گے۔ عبیر ایک پر جوش، لاپرواہ اور تخلیقی فیشن ڈیزائنر ہے جو ویرات کا کزن ہے اور اس سے دوسال چھوٹا ہے۔ عبیر ایک تفریحی شخص ہے جو زندگی کو بھرپور طریقے سے جیتا ہے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں میں ڈوبا رہتا ہے۔ اپنے خاندان کے بہت قریب، عبیر کی زندگی میں ایک موڑ آیا ہے

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ناندیڑ ریلوے اسٹیشن کاؤنٹرز پر ٹکٹ خریدنے کے لیے QR کوڈ کی سہولت فعال

ناندیڑ: واجد یس خان

(مہاراشٹرا بیورو چیف) - ناندیڑ سیکشن میں UTS اور PRS کاؤنٹرز کے ذریعے ٹکٹ خریدنا اب QR کوڈ کی سہولت کے ساتھ آسان ہو گیا ہے۔- یہ سہولت جو ابتدائی طور پر چند بڑے سٹیشنوں پر متعارف کرائی گئی تھی اب اسے ڈویژن کے تمام 70 سٹیشنوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ناندیڑ ڈویژن کاروبار کو آسان بنانے اور مالی لین دین کو کم کرنے کے لیے ہر جگہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دے رہا ہے۔ مزید طریقوں سے کیش لیس لین دین کو فروغ دینے اور عام بکنگ اور ریزرویشن کاؤنٹرز پر بھی ڈیجیٹل ادائیگیوں کو بڑھانے کے لیے، ناندیڑ ڈویژن نے ٹکٹ کی خریداری کے لیے QR (کوئیک رسپانس) کوڈ کے ذریعے ٹکٹ کرایہ کی ادائیگی کی اضافی سہولت متعارف کرائی ہے۔ اس سے فوری طور پر ٹکٹ خریدنے کے علاوہ نقد رقم لے جانے اور ٹکٹ کی صحیح رقم ادا کرنے میں آسانی ہوگی۔ ناندیڑ ڈویژن کے تمام 70 اسٹیشنوں کے تمام ٹکٹ کاؤنٹرز پر ٹکٹ ونڈو کے باہر الگ الگ آلات فراہم کیے گئے ہیں۔ سسٹم میں ٹکٹ کے اجراء کے لیے تمام متعلقہ تفصیلات بھرنے کے بعد، ادائیگی قبول کرنے سے پہلے، ان آلات پر ایک QR کوڈ ظاہر ہوتا ہے اور مسافر اسے موبائل فون میں ادائیگی ایپس کے ذریعے اسکین کر سکتا ہے۔ رقم کی وصولی کی تصدیق کے بعد، ٹکٹ تیار کیا جائے گا اور مسافر کو جاری کیا جائے گا۔ ریلوے صارفین کے لیے کیش لیس لین دین کی یہ سہولت ابتدائی طور پر اہم اسٹیشنوں کے بڑے کاؤنٹرز پر لاگو کی گئی تھی، اب اسے ڈویژن کے تمام کاؤنٹرز پر دستیاب کر دی گئی ہے۔ ناندیڑ ڈویژن کی ڈویژنل ریلوے منیجر محترمہ نیتی سرکار نے ٹکٹ کاؤنٹر پر ٹکٹ خریدنے کے لیے مسافروں کے فائدے کے لیے ایک اور ڈیجیٹل ادائیگی کا آپشن متعارف کرانے کے لیے کامرس ڈیپارٹمنٹ کے عملے کی کوششوں کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے تمام ریلوے صارفین پر زور دیا کہ وہ ٹکٹ خریدنے کے اس موقع کو استعمال کریں جس سے انہیں ٹکٹ کی صحیح رقم ادا کرنے اور کرنسی کو سنبھالنے میں بہت مدد ملے گی۔

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کے رہائشیوں کے لیے ضروری سامان کو ترجیح دے

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے چیف منسٹر عمر عبداللہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، اور وزیر خوراک اور سپلائی ستیش شرما سے فوری اپیل کی ہے۔ اپنی درخواست میں، انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ فی شخص 12 کلوگرام چاول کے اجراء کو ترجیح دے، ساتھ ہی ہر گھر کو 12 گیس سلنڈر اور 300 یونٹ مفت بجلی فراہم کرے۔ یہ اپیل ممکنہ طور پر جموں وکشمیر کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے تشویش سے پیدا ہوئی ہے، خاص طور پر اقتصادی چیلنجوں یا دیگر بحرانوں کی روشنی میں جن سے خطہ متاثر ہو سکتا ہے۔ خوراک، کھانا پکانے کی گیس، اور بجلی جیسی ضروری اشیاء تک رسائی کو یقینی بنانا رہائشیوں کے معیار زندگی کو نمایاں طور پر متاثر کر سکتا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں اظہار کیا کہ اس اقدام کو قبول کیا گیا ہے، اس سے آبادی کو درپیش کچھ مشکلات کو دور کیا جا سکتا ہے* ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے حکومت سے

جموں وکشمیر کے رہائشیوں کے لیے ضروری سامان کو ترجیح دینے پر زور دیا ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے رابطہ کیا ہے، اور حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس طرح کی تجاویز پر ہمدردی اور اپنے شہریوں کے حالات زندگی کو بہتر بنانے کے عزم کے ساتھ غور کرے۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے کہا کہ درخواست کا مقصد اہم ضروریات کو پورا کرنا اور مشکلات کا سامنا کرنے والوں کے معیار زندگی کو بڑھانا ہے۔ ایسے مسائل پر توجہ دلانے میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی جیسے سماجی کارکن اہم کردار ادا کرتے ہیں، مشکل وقت میں حکومت کی مدد کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ پٹنوی کی کارروائی کے لیے کال کمیونٹی کی مدد کے لیے ضروری وسائل فراہم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، خاص طور پر مشکل وقت میں۔ جموں وکشمیر کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے جاری کوششوں کی عکاسی کرتے ہوئے ان کی اپیل بہت سے لوگوں میں گونج رہی ہے۔

زم زم کے طرف سے 37 حاجی عمرہ کیلئے روانہ ساتھ میں شاہنواز عالم

ڈنڈ کھوڑا میں کانگریس ورکرس کانفرنس کا انعقاد

کٹیہار/توقیر رضا اتوار کو کدوا ودھان سبھا کے ڈنڈ کھورا پولیس اسٹیشن چوک میں کانگریس پارٹی کی ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت بلاک صدر سورج پرکاش وشواس نے کی۔ جبکہ کارروائی کدوا بلاک کے صدر انصار کاظمی نے کی۔ اس ورکر کانفرنس میں قومی سکریٹری سہ ضلع انچارج شاہنواز عالم کے ساتھ ضلع صدر سنیل کمار یادو بھی خاص طور پر موجود تھے۔ اس ورکرز کانفرنس میں کدوا اسمبلی حلقہ کے کانگریس قائدین اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس ورکر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع انچارج شاہنواز عالم نے کہا کہ ورکر کانفرنس کا انعقاد تنظیم کو مضبوط بنانے اور آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے کارکنوں میں جوش وخروش بڑھانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لیڈروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بوتھ لیول تک تنظیم کو مضبوط کرتے ہوئے لوگوں کے مسائل کو سختی سے سنیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی نہ صرف بہار میں بلکہ پورے ملک میں اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے، اس کے بارے میں عوام کو کیسے آگاہ کیا جائے، اس پر بھی خصوصی بحث کی گئی ہے۔ اس دوران ضلع صدر سنیل کمار یادو نے کہا کہ ورکرز کانفرنس کے ذریعہ کارکنوں کا جوش وخروش بڑھ گیا ہے اور اس بات پر بھی بات چیت ہوئی ہے کہ کانگریس پارٹی آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھر پور طریقے سے الیکشن لڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انچارج پارٹی سے وابستہ رہنماؤں اور کارکنوں کو آگاہ کریں گے۔ موقع پر مسعود عالم، اشتیاق عالم، پریتم چکرورتی راجیش رنجن مشرا، محمد اختر، بابولال مرانڈی، ارون یادو، بابولال مرانڈی، ایوب عالم، اختر حسین، فنتش، ہیمنت، نہال، پرہلاد، پرکاش، شمیم، مشتاق عالم، دیوانہ اور دیگر موجود تھے۔ پودار، بابولال مرانڈی، حاجی اختر حسین، پرکاش کمار جھا، ہیمنت کیوت، مرزا ناظم، محمد شامی، شمبھو پاسوان، ابرار عالم سمیت سینکڑوں پارٹی قائدین اور کارکنان بنیادی طور پر موجود تھے

نئی SUVs کی دنیا میں قدم رکھیں: Kia Siros نے 99.8 لاکھ روپے میں ایک نیا SUV سیگمنٹ متعارف کرایا!

یہ صنعت کی پہلی اوور دی ایئر سافٹ ویئر اپ ڈیٹ ہے، جس میں گاڑی کے 16 کنٹرولرز خود بخود اپ ڈیٹ ہو جائیں گے، اور آپ کو ڈیلرشپ پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ (KCDKia Connect Diagnosis) آپ کو اپنے گھر کے آرام سے اپنی گاڑی کو چیک کرنے اور کسی بھی خرابی کی تشخیص کرنے دیتا ہے، اگر کوئی ہے۔ Kia Advanced Total (KATCCare) آپ کو کال کرے گا اور آپ کو مطلع کرے گا جب آپ کی گاڑی کو سروسنگ کی ضرورت ہے۔ Kia Connect 2 •800 سے زیادہ سمارٹ فیچرز کے ساتھ آتا ہے

سی پی آر: مرتے ہوئے شخص کو زندہ کرنے میں بہت فائدہ مند ہے

سی پی آر اور اے ای ڈی کے استعمال سے مرنے والے لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ جی ایس ٹی کے افسران اور اہلکاروں نے سی پی آر اور اے ای ڈی کے استعمال کا طریقہ سیکھا۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ اور گولڈن آور سے متعلق سی پی آر پر مبنی تربیتی اور آگاہی پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ میدانتا، پٹنہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم کے ذریعہ دی گئی ہینڈ آن ٹریننگ۔ پٹنہ جی ایس ٹی محکمہ افسران اور ملازمین کی صحت کے تئیں بہت حساس ہے۔ ماضی میں بھی محکمہ جی ایس ٹی کی جانب سے افسران اور ملازمین کی صحت کی جانچ اور مناسب علاج کے انتظامات کے لیے باقاعدگی سے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جاتا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج جی ایس ٹی ڈپارٹمنٹ، پٹنہ اور جے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلیٹی اسپتال، پٹنہ کے مشترکہ زیر اہتمام دل کی بیماریوں اور گولڈن آور سے بچاؤ کے بارے میں سی پی آر پر مبنی تربیتی اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام کی صدارت ضلع مجسٹریٹ شری کندن کمار نے کی۔ ڈاکٹر روی شنکر سنگھ، ڈائریکٹر، جئے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلٹی اسپتال، پٹنہ اور ڈاکٹر اجے کمار سنہا، ڈائریکٹر، کلینیکل کارڈیالوجی، جئے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلٹی اسپتال، پٹنہ پروگرام میں تکنیکی مقررین کے طور پر موجود تھے۔ جی ایس ٹی بھون، پٹنہ میں 200 سے زیادہ افسران اور ملازمین موجود تھے اور انہوں نے سی پی آر ٹریننگ میں حصہ لیا۔ چیف کمشنر شری بلبیر سنگھ نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ موجودہ دور میں طرز زندگی اور فٹنس پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہارٹ اٹیک اور کارڈیک گرفتاری کے کیسز بڑھ رہے ہیں اور سی پی آر کے بارے میں اجتماعی آگاہی بہت ضروری ہے جس سے نہ صرف جانیں بچائی جا سکتی ہیں بلکہ صحت مند رہنے اور کاموں کو انجام دینے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے ادا کیا جا سکتا ہے۔ چیف کمشنر جناب پی کے کٹیار نے کہا کہ جے پربھا میڈانتا سپر اسپیشلٹی اسپتال کی یہ مہم قابل ستائش ہے۔ وہ سماجی خدمت کے میدان میں ایک رول ماڈل ہیں۔ یہ ایک صحت مند اور عظیم ہندوستان کی تعمیر کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس سے ہزاروں لوگوں کی جانیں بچ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگوں کو سی پی آر اور اے ای ڈی کے استعمال کے بارے میں اچھی معلومات ہونی چاہئیں۔ یہ جاننا مشکل ہے کہ کب کسی کو CPR اور AED کی ضرورت ہوگی۔ لہٰذا ہر ایک کو CPR اور AED کا استعمال معلوم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلاک سطح پر بھی اس طرح کی تقریبات منعقد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دور دراز علاقوں کے لوگوں تک معلومات پہنچ سکیں اور وہ کسی کی جان بچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں عوامی مقامات پر اے ای ڈی کی تنصیب کے لیے اعلیٰ حکام سے بات چیت کی جائے گی اور تنصیب کے لیے بامعنی اقدامات کیے جائیں گے۔